پارہ نمبر 1

الٓمٓ

جمع وترتیب

مجلسِ علمی

مرکز اهل السنّۃ والجماعۃ سرگودھا

زیر نگرانی

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن دامت برکاتہم

زیر انتظام

eMarkaz markaz.edu.pk

سورۃ الفاتحہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿۱﴾

بِ سے اسۡمِ نام اللّٰہِ اللہ الرَّحۡمٰنِ بہت مہربان الرَّحِیۡمِ بہت رحم والا

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۲﴾

اَلۡحَمۡدُ تمام تعریفیں لِلّٰہِ اللہ کے لیے رَبِّ رب الۡعٰلَمِیۡنَ تمام جہان

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿۳﴾

الرَّحۡمٰنِ بہت مہربان الرَّحِیۡمِ بہت رحم والا

بڑا مہربان نہایت رحم والا۔

مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ﴿۴﴾

مٰلِکِ مالک یَوۡمِ دن الدِّیۡنِ قیامت

قیامت کے دن کا مالک۔

اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ﴿۵﴾

اِیَّاکَ تیری ہی نَعۡبُدُ ہم عبادت کرتے ہیں وَ اور اِیَّاکَ تجھ سے ہی نَسۡتَعِیۡنُ ہم مدد مانگتے ہیں

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں۔

اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ﴿۶﴾

اِہۡدِنَا ہمیں چلا الصِّرَاطَ رستہ الۡمُسۡتَقِیۡمَ سیدھا

ہمیں سیدھے رستے پر چلا۔

صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ۬ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ﴿۷﴾

صِرَاطَ رستہ الَّذِيۡنَ ان لوگوں کا اَنۡعَمۡتَ تو نے انعام فرمایا عَلَيۡهِمۡ ان پر غَيۡرِ
نہیں الۡمَغۡضُوۡبِ جن پر غضب کیا گیا عَلَيۡهِمۡ ان پر وَلَا اور نہ الضَّآلِّيۡنَ گمراہ

ان لوگوں کا رستہ جن پر تو نے انعام فرمایا، ان کے رستے پر نہیں جن پر غضب کیا گیا اور
نہ ان کے رستے پر جو گمراہ ہوئے۔

سورۃ البقرہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾

الٓمّٓ الف لام میم

الم [حروفِ مقطعات]۔

ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ لَا رَیۡبَ ۚۖۛ فِیۡہِ ۚۛ ہُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ۙ﴿۲﴾

ذٰلِکَ وہ / یہ الۡکِتٰبُ کتاب لَا نہیں رَیۡبَ شک فِیۡہِ اس میں ہُدًی ہدایت لِّلۡمُتَّقِیۡنَ متقین کے لیے

یہ ایسی کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں۔ یہ متقین کے لیے ہدایت ہے۔

الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ وَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ۙ﴿۳﴾

الَّذِیۡنَ جو لوگ یُؤۡمِنُوۡنَ ایمان لاتے ہیں بِالۡغَیۡبِ بن دیکھے وَ یُقِیۡمُوۡنَ اور قائم کرتے ہیں الصَّلٰوۃَ نماز وَ مِنۡ اور سے مَّا جو رَزَقۡنٰہُمۡ ہم نے انہیں دیا یُنۡفِقُوۡنَ وہ خرچ کرتے ہیں

جو بن دیکھے ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور ہمارے دیے ہوئے مال میں سے خرچ کرتے ہیں۔

وَ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ وَ مَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِکَ ۚ وَ بِالۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ ؕ﴿۴﴾

وَ الَّذِیۡنَ اور جو لوگ یُؤۡمِنُوۡنَ ایمان لاتے ہیں بِمَاۤ اس پر جو اُنۡزِلَ نازل کیا گیا اِلَیۡکَ آپ پر وَ مَاۤ اور جو اُنۡزِلَ نازل کیا گیا مِنۡ قَبۡلِکَ آپ سے پہلے وَ بِالۡاٰخِرَۃِ اور آخرت پر ہُمۡ وہ یُوۡقِنُوۡنَ یقین رکھتے ہیں

اور وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو آپ پر نازل کیا گیا اور جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنۡ رَّبِّهِمۡ‌ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ (٥)

اُولٰٓئِكَ وہ لوگ عَلٰى پر هُدًى ہدایت مِّنۡ رَّبِّهِمۡ اپنے رب کی طرف سے وَ اور اُولٰٓئِكَ یہی لوگ هُمُ وہ الۡمُفۡلِحُوۡنَ کامیاب

یہ لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہیں۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا سَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ (٦)

اِنَّ بیشک الَّذِيۡنَ جن لوگوں نے كَفَرُوۡا کفر کیا سَوَآءٌ برابر عَلَيۡهِمۡ ان کے لیے ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ کہ آپ انہیں ڈرائیں اَمۡ یا لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ آپ نہ ڈرائیں انہیں لَا يُؤۡمِنُوۡنَ وہ ایمان نہیں لائیں گے

بیشک جن لوگوں نے کفر کیا، ان کے لیے برابر ہے کہ آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں، وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ وَعَلٰى سَمۡعِهِمۡ‌ؕ وَعَلٰٓى اَبۡصَارِهِمۡ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ (٧)

خَتَمَ اللّٰهُ اللہ نے مہر لگادی عَلٰى پر قُلُوۡبِهِمۡ ان کے دل وَعَلٰى اور پر سَمۡعِهِمۡ ان کے کان وَعَلٰٓى اور پر اَبۡصَارِهِمۡ ان کی آنکھیں غِشَاوَةٌ پردہ وَّلَهُمۡ اور ان کے لیے عَذَابٌ عَظِيۡمٌ بڑا عذاب

اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگادی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّقُوۡلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَمَا هُمۡ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ‌ۘ

(۸)

وَمِنَ اور بعض النَّاسِ لوگ مَنْ يَّقُوْلُ جو کہتا ہے اٰمَنَّا ہم ایمان لائے بِاللّٰهِ
اللہ پر وَ بِالْيَوْمِ اوردن پر الْاٰخِرِ آخرت وَ مَا هُمْ اور نہیں وہ بِمُؤْمِنِيْنَ
ایمان لانے والے

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور آخرت پر ایمان لائے حالانکہ وہ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَ مَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ؕ(۹)

يُخٰدِعُوْنَ وہ دھوکہ دینے کی کوشش کرتے ہیں اللّٰهَ اللہ تعالیٰ کو وَ الَّذِيْنَ اور ان
لوگوں کو اٰمَنُوْا جو ایمان لائے وَمَا يَخْدَعُوْنَ اور وہ دھوکہ نہیں دے رہے اِلَّاۤ
مگر اَنْفُسَهُمْ خود کو وَمَا يَشْعُرُوْنَ اور انہیں شعور نہیں

وہ اللہ تعالیٰ اور ایمان والوں کو دھوکہ دینے کی کوشش کرتے ہیں، حالانکہ وہ خود کو ہی دھوکہ دے رہے ہیں لیکن انہیں اس کا شعور نہیں۔

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌۢ ۙ۬ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ (۱۰)

فِيْ قُلُوْبِهِمْ ان کے دلوں میں مَّرَضٌ بیماری فَزَادَهُمُ تو بڑھا دی ان کو اللّٰهُ اللہ
نے مَرَضًا بیماری وَلَهُمْ اور ان کے لیے عَذَابٌ عذاب اَلِيْمٌ دردناک بِمَا
کیونکہ كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے

ان کے دلوں میں بیماری ہے تو اللہ تعالیٰ نے ان کی بیماری بڑھا دی اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے کیونکہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۙ قَالُوْۤا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ (۱۱)

وَ اِذَا اور جب قِيۡلَ کہا جاتا ہے لَهُمۡ ان سے لَا تُفۡسِدُوۡا نہ فساد پھیلاؤ فِی
الۡاَرۡضِ زمین میں قَالُوۡۤا وہ کہتے ہیں اِنَّمَا صرف نَحۡنُ ہم مُصۡلِحُوۡنَ اصلاح
کرنے والے

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ پھیلاؤ تو وہ کہتے ہیں کہ ہم تو صرف
اصلاح کرنے والے ہیں۔

اَلَاۤ اِنَّهُمۡ هُمُ الۡمُفۡسِدُوۡنَ وَلٰـكِنۡ لَّا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۲﴾

اَلَاۤ یاد رکھو اِنَّهُمۡ بلاشبہ وہ هُمُ وہی الۡمُفۡسِدُوۡنَ فسادی لوگ وَ لٰـكِنۡ اور لیکن
لَّا يَشۡعُرُوۡنَ سمجھتے نہیں

یاد رکھو! بلاشبہ یہی لوگ فسادی ہیں لیکن وہ سمجھتے نہیں ہیں۔

وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ اٰمِنُوۡا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوۡۤا اَنُؤۡمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ
اَلَاۤ اِنَّهُمۡ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰـكِنۡ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۳﴾

وَاِذَا اور جب قِيۡلَ کہا جاتا ہے لَهُمۡ انہیں اٰمِنُوۡا تم ایمان لاؤ كَمَآ جیسے اٰمَنَ
ایمان لائے النَّاسُ لوگ قَالُوۡۤا وہ کہتے ہیں اَنُؤۡمِنُ کیا ہم ایمان لائیں كَمَآ جیسے
اٰمَنَ ایمان لائے السُّفَهَآءُ بیوقوف اَلَاۤ یاد رکھو اِنَّهُمۡ بلاشبہ وہ هُمُ وہی
السُّفَهَآءُ بیوقوف وَلٰـكِنۡ لیکن لَّا يَعۡلَمُوۡنَ وہ جانتے نہیں

اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ ایسے ایمان لاؤ جیسے دوسرے لوگ [صحابہ رضی اللہ عنہم]
ایمان لائے تو وہ کہتے ہیں کہ کیا ہم ایسے ایمان لائیں جیسے یہ بیوقوف ایمان لے آئے؟
یاد رکھو! بلاشبہ یہی بیوقوف ہیں لیکن وہ جانتے نہیں۔

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا قَالُوۡۤا اٰمَنَّا ۖۚ وَاِذَا خَلَوۡا اِلٰى شَيٰطِيۡنِهِمۡ ۙ قَالُوۡۤا اِنَّا
مَعَكُمۡ ۙ اِنَّمَا نَحۡنُ مُسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۱۴﴾

وَ اِذَا اور جب لَقُوا ملتے ہیں الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا جو لوگ ایمان لائے قَالُوۡۤا کہتے ہیں

اٰمَنَّا ہم ایمان لے آئے وَ اِذَا اور جب خَلَوْا تنہائی میں ہوتے ہیں اِلٰی پاس
شَیٰطِیْنِهِمْ اپنے سردار قَالُوْٓا کہتے ہیں اِنَّا یقیناً ہم مَعَكُمْ تمہارے ساتھ اِنَّمَا
صرف نَحْنُ ہم مُسْتَهْزِءُوْنَ مذاق کرنے والے

اور جب یہ لوگ ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے۔ اور جب تنہائی میں اپنے سرداروں کے پاس ہوتے ہیں تو کہتے ہیں کہ یقیناً ہم تو تمہارے ساتھ ہیں ہم تو [ان کے ساتھ] بس مذاق کر رہے تھے۔

اَللّٰهُ یَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَیَمُدُّهُمْ فِیْ طُغْیَانِهِمْ یَعْمَهُوْنَ (١٥)

اَللّٰهُ اللہ یَسْتَهْزِئُ استہزاء فرماتا ہے بِهِمْ ان سے وَیَمُدُّهُمْ اور وہ ڈھیل دے
رہا ہے انہیں فِیْ طُغْیَانِهِمْ ان کی سرکشی میں یَعْمَهُوْنَ وہ اندھے بھٹک رہے ہیں

در حقیقت اللہ ان سے استہزاء فرماتا ہے اور انہیں ایسی ڈھیل دے رہا ہے کہ وہ اپنی سرکشی میں اندھے ہو کر بھٹک رہے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰی ۠ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِیْنَ (١٦)

اُولٰٓئِكَ یہی لوگ الَّذِیْنَ جنہوں نے اشْتَرَوُا خرید لی الضَّلٰلَةَ گمراہی بِالْهُدٰی
ہدایت کے بدلے فَمَا رَبِحَتْ تو کچھ نفع نہ دیا تِّجَارَتُهُمْ ان کی تجارت نے وَمَا
كَانُوْا اور وہ نہ تھے مُهْتَدِیْنَ ہدایت پانے والے

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے میں گمراہی خرید لی۔ تو ان کی تجارت نے انہیں کچھ نفع نہ دیا اور نہ وہ ہدایت پا سکے۔

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِی اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِیْ ظُلُمٰتٍ لَّا یُبْصِرُوْنَ (١٧)

مَثَلُهُمْ ان کی مثال كَمَثَلِ جیسے مثال الَّذِی اس شخص اسْتَوْقَدَ اس نے جلائی

نَارًا آگ فَلَمَّآ پھر جب اَضَآءَتْ روشن کر دیا مَا حَوْلَهٗ اس کا آس پاس ذَهَبَ ختم
کر دیا[ب کے صلہ کے ساتھ] اللّٰهُ اللہ بِنُوْرِهِمْ ان کی روشنی کو وَ تَرَكَهُمْ اور ان کو
چھوڑ دیا فِیْ ظُلُمٰتٍ اندھیروں میں لَّا یُبْصِرُوْنَ وہ دیکھ نہیں سکتے

ان کی مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص نے آگ جلائی۔ پھر جب آگ نے اس کے آس پاس کو روشن کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کی روشنی کو ختم کر دیا اور ان کو اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ وہ دیکھ ہی نہیں سکتے۔

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ (۱۸)

صُمٌّۢ بہرے بُكْمٌ گونگے عُمْیٌ اندھے فَهُمْ تو اب وہ لَا نہیں یَرْجِعُوْنَ پلٹ
سکیں گے

یہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں تو اب یہ [حق کی طرف] پلٹ نہیں سکیں گے۔

اَوْ كَصَیِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِیْهِ ظُلُمٰتٌ وَّ رَعْدٌ وَّ بَرْقٌ یَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِیْۤ
اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَ اللّٰهُ مُحِیْطٌۢ بِالْكٰفِرِیْنَ (۱۹)

اَوْ كَصَیِّبٍ یا جیسے بارش ہو مِّنَ السَّمَآءِ آسمان سے فِیْهِ اس میں ظُلُمٰتٌ
اندھیری گھٹا وَّ رَعْدٌ اور گرج وَّ بَرْقٌ اور چمک یَجْعَلُوْنَ وہ دے رہے ہیں
اَصَابِعَهُمْ اپنی انگلیاں فِیْۤ اٰذَانِهِمْ اپنے کانوں میں مِّنَ الصَّوَاعِقِ کڑک کے
سبب حَذَرَ الْمَوْتِ موت کے ڈر سے وَ اللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ مُحِیْطٌۢ گھیرنے والا
بِالْكٰفِرِیْنَ کافروں کو

یا ان کی مثال ایسی ہے جیسے آسمان سے تیز بارش ہو اس میں اندھیری گھٹا اور گرج چمک ہو۔ یہ لوگ کڑک کی آواز پر موت کے ڈر سے اپنے کانوں میں انگلیاں دے رہے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔

یَكَادُ الْبَرْقُ یَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِیْهِ وَ اِذَآ اَظْلَمَ

عَلَيۡهِمۡ قَامُوۡا ؕ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمۡعِهِمۡ وَاَبۡصَارِهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى
كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ (۲۰)

يَكَادُ یوں لگتا ہے الۡبَرۡقُ بجلی يَخۡطَفُ اچک لے گی اَبۡصَارَهُمۡ ان کی بینائی كُلَّمَا
جب بھی اَضَآءَ اس نے روشن کیا لَهُمۡ ان کے لیے مَّشَوۡا چلنا شروع کر دیا فِيۡهِ
اس میں وَاِذَآ اور جب اَظۡلَمَ اندھیرا کیا عَلَيۡهِمۡ ان پر قَامُوۡا وہ کھڑے رہ گئے
وَلَوۡ اور اگر شَآ چاہتا اللّٰهُ اللہ لَذَهَبَ البتہ سلب کر لیتا بِسَمۡعِهِمۡ ان کی سماعت
وَاَبۡصَارِهِمۡ اور ان کی بصارت اِنَّ اللّٰهَ یقیناً اللہ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ ہر چیز پر قَدِيۡرٌ
قادر

یوں لگتا ہے کہ بجلی ان کی بینائی اچک لے گی۔ جب کبھی ان کے لیے روشنی ہوئی تو اس میں چلنا شروع کر دیا اور جب اندھیرا ہو گیا تو وہیں کھڑے رہ گئے۔ اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ان کی سماعت اور بصارت کو سلب کر لیتا، یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اعۡبُدُوۡا رَبَّكُمُ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ وَالَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ لَعَلَّكُمۡ
تَتَّقُوۡنَ (۲۱)

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اے لوگو اعۡبُدُوۡا عبادت کرو رَبَّكُمُ اپنے رب کی الَّذِىۡ جس نے
خَلَقَكُمۡ تمھیں پیدا فرمایا وَالَّذِيۡنَ اور وہ لوگ جو مِنۡ قَبۡلِكُمۡ تم سے پہلے
لَعَلَّكُمۡ تاکہ تم تَتَّقُوۡنَ تم بچ سکو

اے لوگو! اپنے اس رب کی عبادت کرو جس نے تمھیں اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا فرمایا تاکہ تم [عذاب سے] بچ سکو۔

الَّذِىۡ جَعَلَ لَكُمُ الۡاَرۡضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّاَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ
مَآءً فَاَخۡرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزۡقًا لَّكُمۡ ۚ فَلَا تَجۡعَلُوۡا لِلّٰهِ اَنۡدَادًا وَّاَنۡتُمۡ
تَعۡلَمُوۡنَ (۲۲)

الَّذِیۡ جَعَلَ جس نے بنایا لَکُمُ تمہارے لیے الۡاَرۡضَ زمین فِرَاشًا بچھونا وَّ
السَّمَآءَ اور آسمان بِنَآءً چھت وَّاَنۡزَلَ اور اتارا مِنَ سے السَّمَآءِ آسمان مَآءً
پانی فَاَخۡرَجَ پھر اگائے بِهٖ اس کے ذریعے مِنَ سے الثَّمَرٰتِ پھل رِزۡقًا رزق
لَّکُمۡ تمہارے لیے فَلَا تَجۡعَلُوۡا تو نہ بناؤ لِلّٰهِ اللہ کے لیے اَنۡدَادًا کوئی شریک وَّ
اَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ اور تم جانتے ہو

جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا، اور آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے تمہارے رزق کے لیے پھل اگائے۔ لہٰذا جانتے بوجھتے اللہ کے لیے شریک نہ بناؤ۔

وَاِنۡ کُنۡتُمۡ فِیۡ رَیۡبٍ مِّمَّا نَزَّلۡنَا عَلٰی عَبۡدِنَا فَاۡتُوۡا بِسُوۡرَةٍ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ ۖ وَادۡعُوۡا
شُهَدَآءَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ (۲۳)

وَاِنۡ کُنۡتُمۡ اور اگر تم ہو فِیۡ رَیۡبٍ شک میں مِّمَّا اس کے بارے میں جو نَزَّلۡنَا ہم
نے نازل کی عَلٰی عَبۡدِنَا اپنے بندہ پر فَاۡتُوۡا تو لے آؤ بِسُوۡرَةٍ ایک سورۃ مِّنۡ
مِّثۡلِهٖ اس جیسی وَادۡعُوۡا اور بلالو شُهَدَآءَكُمۡ اپنے مددگار مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اللہ
کے سوا اِنۡ كُنۡتُمۡ اگر تم ہو كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ سچے

اور اگر تم اس کتاب کے بارے میں شک میں ہو جو ہم نے اپنے بندے پر نازل کی تو اس جیسی ایک سورت ہی لے آؤ اور اللہ تعالیٰ کے سوا اپنے مددگاروں کو بلالو اگر تم سچے ہو۔

فَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا وَلَنۡ تَفۡعَلُوۡا فَاتَّقُوۡا النَّارَ الَّتِیۡ وَقُوۡدُهَا النَّاسُ وَ
الۡحِجَارَةُ ۖۚ اُعِدَّتۡ لِلۡكٰفِرِيۡنَ (۲٤)

فَاِنۡ تو اگر لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا تم نہ کرسکو وَلَنۡ تَفۡعَلُوۡا اور ہرگز نہ کرسکوگے فَاتَّقُوۡا تو
ڈرو النَّارَ آگ سے الَّتِیۡ جس کا وَقُوۡدُهَا اس کا ایندھن النَّاسُ انسان وَ
الۡحِجَارَةُ اور پتھر اُعِدَّتۡ تیار کی گئی ہے لِلۡكٰفِرِيۡنَ کافروں کے لیے

تو اگر تم یہ نہ کر سکو اور تم ہرگز کر بھی نہیں سکو گے، تو ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں۔ وہ کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَ اُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَ لَهُمْ فِيْهَاۤ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙۗ وَّ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (۲۵)

وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ اور خوشخبری دیجئے ان لوگوں کو جو اٰمَنُوْا ایمان لائے وَ اور عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ انہوں نے نیک عمل کیے اَنَّ لَهُمْ بلاشبہ ان کے لیے جَنّٰتٍ باغات تَجْرِيْ جاری ہوں گی مِنْ تَحْتِهَا ان کے نیچے سے الْاَنْهٰرُ نہریں كُلَّمَا جب بھی رُزِقُوْا انہیں رزق دیا جائے گا مِنْهَا اس سے مِنْ سے ثَمَرَةٍ کوئی پھل رِّزْقًا بطور غذا کے قَالُوْا وہ کہیں گے هٰذَا یہ الَّذِيْ وہ جو کہ رُزِقْنَا ہمیں کھانے کو دیا گیا مِنْ سے قَبْلُ اس سے پہلے وَ اُتُوْا اور ان کو دیے جائے گے بِهٖ اس سے مُتَشَابِهًا ہم شکل وَ لَهُمْ اور ان کے لیے فِيْهَاۤ اس میں اَزْوَاجٌ بیویاں مُّطَهَّرَةٌ پاکیزہ وَّ هُمْ اور وہ فِيْهَا اس میں خٰلِدُوْنَ ہمیشہ رہیں گے

اور ان لوگوں کو خوشخبری دیجیے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے کہ بلاشبہ ان کے لیے ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ جب بھی ان کو ان باغوں میں سے کوئی پھل بطور غذا کے دیا جائے گا تو کہیں گے کہ یہ وہی ہے جو ہمیں اس سے پہلے دیا گیا تھا اور ان کو ہم شکل پھل دیے جائیں گے۔ اور ان کے لیے ان باغوں میں پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور وہ ان باغوں میں ہمیشہ رہیں گے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖۤ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَا

ذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ۭ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۙ(٢٦)

اِنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ لَا يَسْتَحْيٖٓ نہیں شرماتا اَنْ يَّضْرِبَ یہ کہ وہ بیان فرمائے مَثَلًا مثال مَّا جو بَعُوْضَةً مچھر فَمَا خواہ جو فَوْقَهَا اس سے بھی حقیر فَاَمَّا الَّذِيْنَ تو جو لوگ اٰمَنُوْا ایمان لائے فَيَعْلَمُوْنَ وہ جانتے ہیں اَنَّهُ کہ وہ الْحَقُّ حق مِنْ سے رَّبِّهِمْ ان کے رب وَ اَمَّا الَّذِيْنَ اور جن لوگوں نے كَفَرُوْا کفر کیا فَيَقُوْلُوْنَ تو وہ کہتے ہیں مَا ذَآ کیا اَرَادَ اللّٰهُ چاہتا ہے اللہ تعالیٰ بِهٰذَا اس سے مَثَلًا مثال يُضِلُّ وہ گمراہ کرتا ہے بِهٖ اس کے ذریعے كَثِيْرًا بہت سے لوگ وَّيَهْدِيْ اور ہدایت دیتا ہے بِهٖ اس کے ذریعے كَثِيْرًا بہت لوگ وَمَا اور نہیں يُضِلُّ بِهٖٓ گمراہ کرتا اس کے ذریعے اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ مگر نافرمان

بیشک اللہ تعالیٰ اس بات سے نہیں شرماتا کہ کوئی بھی مثال بیان فرمائے خواہ مچھر ہو یا اس سے بھی زیادہ حقیر چیز ہو، تو جو لوگ ایمان لائے وہ جانتے ہیں کہ بلاشبہ یہ مثال ان کے رب کی طرف سے حق ہے اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تو وہ کہتے ہیں کہ اس مثال سے اللہ کیا چاہتا ہے؟ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے بہت سے لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں اور بہت سے لوگوں کو ہدایت دیتے ہیں اور اس کے ذریعے صرف نافرمانوں ہی کو گمراہ کرتے ہیں۔

الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ اُولٰۗئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ (٢٧)

الَّذِيْنَ جو لوگ يَنْقُضُوْنَ توڑتے ہیں عَهْدَ اللّٰهِ اللہ کا عہد مِنْۢ بَعْدِ کے بعد مِيْثَاقِهٖ اس کا پختہ اقرار وَيَقْطَعُوْنَ اور توڑتے ہیں مَآ اَمَرَ اللّٰهُ جن کا حکم دیا اللہ نے بِهٖٓ اس کے بارے میں اَنْ يُّوْصَلَ کہ وہ جوڑا جائے وَيُفْسِدُوْنَ اور وہ فساد

کرتے ہیں فِي الْأَرْضِ زمین میں أُولَٰئِكَ وہی لوگ هُمُ وہ الْخَاسِرُونَ نقصان اٹھانے والے ہیں

جو اللہ کے عہد کو پختہ کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں، اور جن چیزوں کو اللہ تعالیٰ نے جوڑے رکھنے کا حکم دیا انہیں توڑتے ہیں اور زمین میں فساد کرتے ہیں۔ یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ۖ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٨﴾

كَيْفَ کیسے تَكْفُرُونَ تم کفر کرتے ہو بِاللَّهِ اللہ کے ساتھ وَكُنْتُمْ اور تم تھے أَمْوَاتًا بے جان فَأَحْيَاكُمْ تو اس نے تمہیں زندگی بخشی ثُمَّ يُمِيتُكُمْ پھر وہ تمہیں موت دے گا ثُمَّ پھر يُحْيِيكُمْ تمہیں زندہ فرمائے گا ثُمَّ پھر إِلَيْهِ اس کی طرف تُرْجَعُونَ لوٹائے جاؤ گے

تم اللہ کے ساتھ کیسے کفر کرتے ہو، حالانکہ تم بے جان تھے تو اس نے تمہیں زندگی بخشی۔ پھر وہ تمہیں موت دے گا، پھر زندہ فرمائے گا، پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٩﴾

هُوَ وہ ذات ہے الَّذِي جس نے خَلَقَ پیدا فرمایا لَكُمْ تمہارے لیے مَا جو کچھ ہے فِي الْأَرْضِ زمین میں جَمِيعًا سب کا سب ثُمَّ پھر اسْتَوَىٰ وہ متوجہ ہوا إِلَى طرف السَّمَاءِ آسمان کے فَسَوَّاهُنَّ پھر درست بنایا ان کو سَبْعَ سات سَمَاوَاتٍ آسمانوں وَهُوَ اور وہ بِكُلِّ ساتھ ہر شَيْءٍ چیز کے عَلِيمٌ جاننے والا

اللہ وہ ذات ہے جس نے تمہارے لیے جو کچھ زمین میں ہے؛ سب کا سب پیدا فرمایا۔

پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور انہیں درست طریقے سے سات آسمانوں کی شکل میں بنایا اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ قَالُوْۤا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَ یَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (۳۰)

وَ اِذْ قَالَ اور جب فرمایا رَبُّكَ آپ کے رب نے لِلْمَلٰٓئِكَةِ فرشتوں سے اِنِّیْ بے شک میں جَاعِلٌ پیدا کرنے والا فِی الْاَرْضِ زمین میں خَلِیْفَةً نائب قَالُوْۤا انہوں نے عرض کیا اَتَجْعَلُ کیا آپ بنائیں گے؟ فِیْهَا اس میں مَنْ یُّفْسِدُ جو فساد کرے گا فِیْهَا اس میں وَ یَسْفِكُ اور بہائے گا الدِّمَآءَ خون وَ نَحْنُ حالانکہ ہم نُسَبِّحُ ہم تسبیح کرتے ہیں بِحَمْدِكَ آپ کی حمد کے ساتھ وَ نُقَدِّسُ اور ہم پاکی بیان کرتے ہیں لَكَ آپ کی قَالَ فرمایا اِنِّیْۤ بیشک میں اَعْلَمُ جانتا ہوں مَا جو لَا تَعْلَمُوْنَ تم نہیں جانتے

اور جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا کہ بیشک میں زمین میں ایک نائب پیدا کرنے والا ہوں تو فرشتوں نے عرض کیا: کیا آپ زمین میں اسے پیدا کریں گے جو اس میں فساد کریں گے اور خون بہائیں گے۔ حالانکہ ہم آپ کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور آپ کی پاکی بیان کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا بیشک میں وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ (۳۱)

وَ عَلَّمَ اور سکھادیے اٰدَمَ آدم الْاَسْمَآءَ نام كُلَّهَا سارے ثُمَّ پھر عَرَضَهُمْ انہیں پیش کیا عَلَى سامنے الْمَلٰٓئِكَةِ فرشتے فَقَالَ اور فرمایا اَنْۢبِـُٔوْنِیْ مجھے بتاؤ

بِاَسۡمَآءِ نام هٰٓؤُلَآءِ ان اِنۡ اگر كُنۡتُمۡ تم ہو صٰدِقِيۡنَ سچے

اور اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو سارے نام سکھا دیے، پھر انہیں فرشتوں کے سامنے پیش کیا اور فرمایا اگر تم سچے ہو تو مجھے ان چیزوں کے نام بتاؤ۔

قَالُوۡا سُبۡحٰنَكَ لَا عِلۡمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمۡتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَلِيۡمُ الۡحَكِيۡمُ (۳۲)

قَالُوۡا انہوں نے عرض کیا سُبۡحٰنَكَ آپ پاک ہیں لَا عِلۡمَ لَنَآ ہمیں کچھ علم نہیں اِلَّا مگر مَا جو عَلَّمۡتَنَا آپ نے ہمیں سکھادیا اِنَّكَ اَنۡتَ بیشک آپ الۡعَلِيۡمُ جاننے والے الۡحَكِيۡمُ حکمت والے

فرشتوں نے عرض کیا آپ پاک ہیں؛ ہمیں اس کے سوا کچھ علم نہیں جو آپ نے ہمیں سکھایا، بیشک آپ جاننے والے ہیں حکمت والے ہیں۔

قَالَ يٰۤاٰدَمُ اَنۡۢبِئۡهُمۡ بِاَسۡمَآئِهِمۡ ۚ فَلَمَّآ اَنۡۢبَاَهُمۡ بِاَسۡمَآئِهِمۡ ۙ قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكُمۡ اِنِّىۡٓ اَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۙ وَاَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ (۳۳)

قَالَ اس نے فرمایا يٰۤاٰدَمُ اے آدم اَنۡۢبِئۡهُمۡ انہیں بتادے بِاَسۡمَآئِهِمۡ ان کے نام فَلَمَّآ تو جب اَنۡۢبَاَهُمۡ اس نے انہیں بتادیے بِاَسۡمَآئِهِمۡ ان کے نام قَالَ فرمایا اَلَمۡ اَقُلۡ کیا میں نے نہیں کہا تھا لَّكُمۡ تم سے اِنِّىۡٓ کہ میں اَعۡلَمُ جانتا ہوں غَيۡبَ پوشیدہ باتیں السَّمٰوٰتِ آسمانوں وَالۡاَرۡضِ اور زمین وَاَعۡلَمُ اور میں جانتا ہوں مَا جو تُبۡدُوۡنَ تم ظاہر کرتے ہو وَمَا اور جو كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ تم چھپاتے ہو

اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے آدم! ان کو ان چیزوں کے نام بتادو، تو جب انہوں نے ان کو ان چیزوں کے نام بتادیے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ بیشک میں آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہوں اور میں جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور

جو تم چھپاتے ہو۔

وَ اِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِیۡسَ ؕ اَبٰی وَ اسۡتَکۡبَرَ ٭۫ وَ
کَانَ مِنَ الۡکٰفِرِیۡنَ (۳۴)

وَ اور اِذۡ جب قُلۡنَا ہم نے کہا لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ فرشتوں کو اسۡجُدُوۡا تم سجدہ کرو لِاٰدَمَ
آدم کو فَسَجَدُوۡۤا تو انہوں نے سجدہ کرلیا اِلَّاۤ لیکن اِبۡلِیۡسَ ابلیس اَبٰی اس نے
انکار کیا وَ اسۡتَکۡبَرَ اور تکبر کیا وَ کَانَ اور ہو گیا مِنَ الۡکٰفِرِیۡنَ کافروں سے

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو، تو انہوں نے سجدہ کرلیا، لیکن
ابلیس نے سجدہ نہ کیا، اس نے انکار کیا اور تکبر کیا اور کافروں میں سے ہو گیا۔

وَ قُلۡنَا یٰۤاٰدَمُ اسۡکُنۡ اَنۡتَ وَ زَوۡجُکَ الۡجَنَّۃَ وَ کُلَا مِنۡہَا رَغَدًا حَیۡثُ شِئۡتُمَا ۪
وَ لَا تَقۡرَبَا ہٰذِہِ الشَّجَرَۃَ فَتَکُوۡنَا مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ (۳۵)

وَ قُلۡنَا اور ہم نے کہا یٰۤاٰدَمُ اے آدم اسۡکُنۡ تم رہا کرو اَنۡتَ تم وَ زَوۡجُکَ اور
تمہاری بیوی الۡجَنَّۃَ جنت وَ کُلَا اور تم دونوں کھاؤ مِنۡہَا اس میں سے رَغَدًا
اطمینان سے حَیۡثُ جہاں شِئۡتُمَا تم چاہو وَ لَا تَقۡرَبَا البتہ قریب نہ جانا ہٰذِہِ
اس الشَّجَرَۃَ درخت فَتَکُوۡنَا ورنہ تم ہو جاؤ گے مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ حد سے گزرنے
والوں میں سے

اور ہم نے کہا اے آدم! تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہا کرو اور اس میں سے جہاں سے
چاہو خوب کھاؤ۔ البتہ اس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ تم دونوں حد سے گزرنے
والوں میں سے ہو جاؤ گے۔

فَاَزَلَّہُمَا الشَّیۡطٰنُ عَنۡہَا فَاَخۡرَجَہُمَا مِمَّا کَانَا فِیۡہِ ۪ وَ قُلۡنَا اہۡبِطُوۡا بَعۡضُکُمۡ
لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ ۚ وَ لَکُمۡ فِی الۡاَرۡضِ مُسۡتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰی حِیۡنٍ (۳۶)

فَاَزَلَّہُمَا پھر ان دونوں کو پھسلایا الشَّیۡطٰنُ شیطان عَنۡہَا اس کے متعلق

فَاَخۡرَجَهُمَا سوانہیں نکلوادیا مِمَّا اس سے جو كَانَا وہ تھے فِيۡهِ اس میں وَ قُلۡنَا اور
ہم نے کہا اهۡبِطُوۡا تم اتر جاؤ بَعۡضُكُمۡ تمہارے بعض لِبَعۡضٍ بعض کے عَدُوٌّ
دشمن وَلَكُمۡ اور تمہارے لیے فِى الۡاَرۡضِ زمین میں مُسۡتَقَرٌّ ٹھہرنا وَّمَتَاعٌ
اورسامان اِلٰى حِيۡنٍ ایک خاص مدت تک

تو شیطان نے ان دونوں کو اس درخت کے متعلق پھسلایا، سو ان دونوں کو اس عیش و عشرت سے نکلوا دیا جس میں وہ تھے۔ اور ہم نے کہا کہ زمین میں اتر جاؤ، تم میں سے بعض، بعض کے دشمن ہوں گے۔ اور زمین میں ایک خاص مدت تک تمہارا ٹھہرنا اور نفع حاصل کرنا طے کر دیا گیا ہے۔

فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنۡ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيۡهِ‌ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ‏(۳۷)

فَتَلَقّٰٓى پھر سیکھ لیے اٰدَمُ آدم مِنۡ رَّبِّهٖ اپنے رب سے كَلِمٰتٍ چند کلمات فَتَابَ
پھر اس نے توبہ قبول کی عَلَيۡهِ اس کی اِنَّهٗ بیشک وہ هُوَ وہ التَّوَّابُ بہت زیادہ توبہ
قبول کرنے والا الرَّحِيۡمُ بڑا مہربان

اس کے بعد آدم علیہ السلام نے اپنے رب سے چند کلمات سیکھ لیے [اور ان کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے توبہ کی] تو اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول فرمائی۔ بیشک وہ بہت زیادہ توبہ قبول فرمانے والا، بڑا مہربان ہے۔

قُلۡنَا اهۡبِطُوۡا مِنۡهَا جَمِيۡعًا ۚ فَاِمَّا يَاۡتِيَنَّكُمۡ مِّنِّىۡ هُدًى فَمَنۡ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ‏(۳۸)

قُلۡنَا ہم نے کہا اهۡبِطُوۡا تم اتر جاؤ مِنۡهَا یہاں سے جَمِيۡعًا سب فَاِمَّا پھر جب
يَاۡتِيَنَّكُمۡ تمہارے پاس آئے مِّنِّىۡ میری طرف سے هُدًى کوئی ہدایت فَمَنۡ
تَبِعَ تو جس نے پیروی کی هُدَاىَ میری ہدایت فَلَا تو نہ خَوۡفٌ کوئی خوف عَلَيۡهِمۡ
ان پر وَلَا هُمۡ اور نہ وہ يَحۡزَنُوۡنَ غمگین ہوں گے

ہم نے کہا تم سب یہاں سے زمین پر اتر جاؤ۔ پھر جب تمہارے پاس میری طرف سے کوئی ہدایت آئے تو جنہوں نے میری ہدایت کی پیروی کی تو ان پر کوئی خوف نہ ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۙ (٣٩)

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اور جن لوگوں نے کفر کیا وَ كَذَّبُوْا اور جھٹلایا بِاٰيٰتِنَآ ہماری آیتوں کو اُولٰٓئِكَ وہ لوگ اَصْحٰبُ النَّارِ دوزخ والے هُمْ فِيْهَا وہ اس میں خٰلِدُوْنَ ہمیشہ رہیں گے

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا، وہ لوگ دوزخ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِىْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّاىَ فَارْهَبُوْنِ (٤٠)

يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اے بنی اسرائیل اذْكُرُوْا تم یاد کرو نِعْمَتِيَ میرے احسان الَّتِىْٓ جو اَنْعَمْتُ میں نے کیے عَلَيْكُمْ تم پر وَ اَوْفُوْا اور پورا کرو بِعَهْدِىْٓ میرا عہد اُوْفِ میں پورا کروں گا بِعَهْدِكُمْ تمہارا عہد وَ اِيَّاىَ اور صرف مجھ ہی سے فَارْهَبُوْنِ تم مجھ سے ڈرو

اے بنی اسرائیل! تم میرے ان احسانوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر کیے اور میرے عہد کو پورا کرو، میں بھی اپنے عہد کو پورا کروں گا اور صرف مجھ ہی سے ڈرو۔

وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۖ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِىْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۡ وَّاِيَّاىَ فَاتَّقُوْنِ (٤١)

وَ اٰمِنُوْا اور ایمان لاؤ بِمَآ اس پر جو اَنْزَلْتُ میں نے نازل کیا مُصَدِّقًا تصدیق

کرنے والی لِّمَا اس کی جو مَعَكُمْ تمہارے پاس وَلَا تَكُوْنُوْٓا اور تم نہ بنو اَوَّلَ كَافِرٍ
پہلے منکر بِهٖ اس کے وَلَا تَشْتَرُوْا اور مت حاصل کرو بِاٰيٰتِىْ میری آیات کے
بدلے ثَمَنًا معاوضہ قَلِيْلًا حقیر وَّاِيَّايَ اور مجھ ہی سے فَاتَّقُوْنِ تم مجھ سے ڈرو

اور اس کتاب پر ایمان لاؤ جو میں نے نازل کی، اور یہ کتاب اس کی تصدیق کرنے والی ہے جو تمہارے پاس ہے اور تم اس کتاب کے منکرین میں پہل کرنے والے مت بنو۔ اور میری آیات کے عوض حقیر معاوضہ مت حاصل کرو اور صرف مجھ ہی سے ڈرو۔

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (٤٢)

وَلَا تَلْبِسُوا اور مت ملاؤ الْحَقَّ حق بِالْبَاطِلِ باطل کے ساتھ تَكْتُمُوا اور مت
چھپاؤ الْحَقَّ حق وَاَنْتُمْ حالانکہ تم تَعْلَمُوْنَ جانتے ہو

اور حق کو باطل کے ساتھ مت ملاؤ اور جانتے بوجھتے حق کو مت چھپاؤ۔

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ (٤٣)

وَاَقِيْمُوا اور تم قائم کرو الصَّلٰوةَ نماز وَاٰتُوا اور ادا کرو الزَّكٰوةَ زکوۃ وَارْكَعُوْا
اور رکوع کرو مَعَ الرّٰكِعِيْنَ رکوع کرنے والوں کے ساتھ

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (٤٤)

اَتَاْمُرُوْنَ کیا تم حکم کرتے ہو النَّاسَ لوگ بِالْبِرِّ بھلائی کا وَتَنْسَوْنَ اور بھول
جاتے ہو اَنْفُسَكُمْ خود کو وَاَنْتُمْ حالانکہ تم تَتْلُوْنَ پڑھتے ہو الْكِتٰبَ کتاب
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ کیا پھر تم سمجھ نہیں رکھتے؟

کیا تم لوگوں کو بھلائی کا حکم کرتے ہو اور خود کو بھول جاتے ہو؟ حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو! تو کیا تم سمجھ نہیں رکھتے؟

وَ اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ؕ وَ اِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿٤٥﴾

وَ اسْتَعِيْنُوْا اور تم مدد مانگو بِالصَّبْرِ صبر کے ذریعے وَ الصَّلٰوةِ اور نماز وَ اِنَّهَا اور بلاشبہ وہ لَكَبِيْرَةٌ بہت دشوار اِلَّا مگر عَلَى پر الْخٰشِعِيْنَ عاجزی کرنے والے

اور صبر اور نماز کے ذریعے مدد مانگو اور بلاشبہ نماز بہت دشوار ہے مگر عاجزی کرنے والوں پر دشوار نہیں ہے۔

الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَ اَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿٤٦﴾

الَّذِيْنَ وہ جو يَظُنُّوْنَ یقین رکھتے ہیں اَنَّهُمْ کہ وہ مُّلٰقُوْا ملاقات کرنے والے رَبِّهِمْ اپنے رب سے وَ اَنَّهُمْ اور یہ کہ وہ اِلَيْهِ اس کی طرف رٰجِعُوْنَ لوٹنے والے

جو یقین رکھتے ہیں کہ بیشک وہ اپنے رب سے ملاقات کرنے والے ہیں اور یہ کہ وہ اس کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اے بنی اسرائیل اذْكُرُوْا تم یاد کرو نِعْمَتِيَ میری نعمت الَّتِيْٓ جو اَنْعَمْتُ میں نے کی تھی عَلَيْكُمْ تم پر وَ اَنِّيْ اور یہ کہ میں نے فَضَّلْتُكُمْ تمہیں فضیلت دی تھی میں نے عَلَى الْعٰلَمِيْنَ دینا کی سب قوموں پر

اے بنی اسرائیل تم میری وہ نعمت یاد کرو جو میں نے تم پر کی تھی اور اس بات کو بھی یاد کرو کہ میں نے تمہیں دنیا کی [اس وقت کی] سب قوموں پر فضیلت دی تھی۔

وَ اتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّ لَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٨﴾

وَ اتَّقُوْا اور ڈرو يَوْمًا اس دن لَّا تَجْزِيْ کام نہ آئے گا نَفْسٌ کوئی شخص عَنْ نَّفْسٍ کسی سے شَيْـًٔا کچھ بھی وَّ لَا يُقْبَلُ اور قبول نہ کی جائے گی مِنْهَا اس سے

شَفَاعَةٌ کوئی سفارش وَّلَا يُؤْخَذُ اور نہ لیا جائے گا مِنْهَا اس سے عَدْلٌ کوئی فدیہ وَّلَا اور نہ هُمْ وہ يُنْصَرُوْنَ ان کی مدد کی جاسکے گی

اور اس دن سے ڈرو جس دن کوئی بھی کسی کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ کسی سے کوئی سفارش قبول کی جائے گی اور نہ کسی سے کوئی فدیہ لیا جائے گا، اور نہ ان کی کوئی مدد کی جاسکے گی۔

وَ اِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَ فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ (٤٩)

وَاِذْ اور جب نَجَّيْنٰكُمْ ہم نے تم کو نجات دی مِّنْ سے اٰلِ فِرْعَوْنَ قومِ فرعون يَسُوْمُوْنَكُمْ وہ تمہیں تکلیف دیتے تھے سُوْٓءَ سخت الْعَذَابِ عذاب يُذَبِّحُوْنَ وہ ذبح کرتے تھے اَبْنَآءَكُمْ تمہارے بیٹے وَيَسْتَحْيُوْنَ اور زندہ چھوڑ دیتے تھے نِسَآءَكُمْ تمہاری عورتیں وَ فِيْ ذٰلِكُمْ اور اس میں بَلَآءٌ آزمائش مِّنْ سے رَّبِّكُمْ تمہارا رب عَظِيْمٌ بڑی

اور وہ وقت یاد کرو جب ہم نے تم کو قومِ فرعون سے نجات دی؛ وہ تمہیں سخت تکلیفیں دیتے تھے۔ تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔

وَ اِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَ اَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ (٥٠)

وَ اِذْ اور جب فَرَقْنَا ہم نے پھاڑ دیا بِكُمُ تمہارے خاطر الْبَحْرَ سمندر فَاَنْجَيْنٰكُمْ چنانچہ ہم نے تمہیں بچا لیا وَ اَغْرَقْنَآ اور ہم نے غرق کر دیا اٰلَ فِرْعَوْنَ آل فرعون وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ تمہاری آنکھوں کے سامنے

اور جب ہم نے تمہاری خاطر سمندر کو پھاڑ دیا۔ چنانچہ ہم نے تمہیں بچا لیا اور تمہاری آنکھوں کے سامنے آل فرعون کو غرق کر دیا۔

وَ اِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰۤى اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ (۵۱)

وَ اِذْ وٰعَدْنَا اور جب ہم نے وعدہ کیا مُوْسٰۤى موسیٰ علیہ السلام اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً چالیس راتیں ثُمَّ پھر اتَّخَذْتُمُ تم نے معبود بنالیا الْعِجْلَ بچھڑا مِنْۢ بَعْدِهٖ اس کے بعد وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ اور تم ظلم کرنے والے تھے

اور جب ہم نے موسیٰ علیہ السلام سے چالیس راتوں کا وعدہ کیا، پھر تم لوگوں نے ان کے بعد ظلم کرتے ہوئے بچھڑے کو معبود بنالیا۔

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (۵۲)

ثُمَّ پھر عَفَوْنَا ہم نے معاف کر دیا عَنْكُمْ تم کو مِّنْۢ سے بَعْدِ بعد ذٰلِكَ یہ لَعَلَّكُمْ تاکہ تم تَشْكُرُوْنَ شکر ادا کرو

پھر ہم نے اس کے بعد بھی تمہیں معاف کر دیا تاکہ تم شکر ادا کرو۔

وَ اِذْ اٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ الْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ (۵۳)

وَ اِذْ اور جب اٰتَیْنَا ہم نے عطا کی مُوْسَى موسیٰ علیہ السلام الْكِتٰبَ کتاب وَ اور الْفُرْقَانَ حق و باطل میں فرق کرنے والے معجزے لَعَلَّكُمْ تاکہ تم تَهْتَدُوْنَ ہدایت پاؤ

اور جب ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب اور حق و باطل میں تمیز کرنے والے معجزے عطا کیے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْۤا اِلٰى بَارِىٕكُمْ فَاقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِىٕكُمْ ؕ

فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ (٥٤)

وَاِذْ قَالَ اور جب کہا تھا مُوْسٰى موسیٰ لِقَوْمِهٖ اپنی قوم سے يٰقَوْمِ اے میری قوم اِنَّكُمْ بیشک تم ظَلَمْتُمْ تم نے ظلم کیا اَنْفُسَكُمْ خود پر بِاتِّخَاذِكُمُ تمہارے معبود بنالینے کی وجہ سے الْعِجْلَ بچھڑا فَتُوْبُوْٓا لہٰذا تم توبہ کرو اِلٰى طرف بَارِئِكُمْ تمہارا خالق فَاقْتُلُوْٓا تو تم قتل کرو اَنْفُسَكُمْ اپنی جانیں ذٰلِكُمْ یہ خَيْرٌ بہتر لَّكُمْ تمہارے لیے عِنْدَ نزدیک بَارِئِكُمْ تمہارا خالق فَتَابَ تو اس نے توبہ قبول فرمائی عَلَيْكُمْ تمہاری اِنَّهٗ بیشک وہ هُوَ التَّوَّابُ بہت توبہ قبول کرنے والا الرَّحِيْمُ نہایت رحم والا

اور یاد کرو وہ وقت جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ اے میری قوم بیشک تم نے بچھڑے کو معبود بنا کر خود پر ظلم کیا ہے لہٰذا تم اپنے خالق سے توبہ کرو اور آپس میں ایک دوسرے کو قتل کرو۔ یہ تمہارے خالق کے ہاں تمہارے لیے بہتر ہے۔ پھر اس نے تمہاری توبہ قبول فرمائی، بیشک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا اور نہایت رحم والا ہے۔

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ (٥٥)

وَاِذْ قُلْتُمْ اور جب تم نے کہا يٰمُوْسٰى اے موسیٰ علیہ السلام لَنْ نُّؤْمِنَ ہم ہرگز ایمان نہ لائیں گے لَكَ آپ پر حَتّٰى جب تک نَرَى اللّٰهَ ہم اللہ تعالیٰ کو دیکھ لیں جَهْرَةً علانیہ فَاَخَذَتْكُمُ پھر تمہیں آگھیرا الصّٰعِقَةُ بجلی کی کڑک وَاَنْتُمْ اور تمہارے تَنْظُرُوْنَ دیکھتے ہی دیکھتے

اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ! ہم آپ پر اس وقت تک ایمان نہ لائیں گے، جب تک کہ ہم اللہ کو علانیہ طور پر نہ دیکھ لیں، پھر تمہارے دیکھتے ہی دیکھتے بجلی کی کڑک نے

تمہیں آگھیرا۔

ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (٥٦)

ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ پھر ہم نے تمہیں زندہ کر دیا مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ تمہاری موت کے بعد لَعَلَّكُمْ تاکہ تم تَشْكُرُوْنَ تم شکر ادا کرو

پھر ہم نے تمہاری موت کے بعد تمہیں زندہ کر دیا تاکہ تم شکر ادا کرو۔

وَ ظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَ مَا ظَلَمُوْنَا وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ (٥٧)

وَ ظَلَّلْنَا اور ہم نے سایہ کیا عَلَيْكُمُ تم پر الْغَمَامَ بادل وَ اَنْزَلْنَا اور ہم نے اتارا عَلَيْكُمُ تم پر الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى من اور سلوی كُلُوْا تم کھاؤ مِنْ سے طَيِّبٰتِ پاکیزہ مَا رَزَقْنٰكُمْ جو ہم نے تمہیں عطا کی وَ مَا ظَلَمُوْنَا اور انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا وَ لٰكِنْ لیکن كَانُوْۤا تھے اَنْفُسَهُمْ خود يَظْلِمُوْنَ وہ ظلم ڈھاتے رہے

اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا اور تم پر من اور سلوی اتارا [کہ یہ لو] ہماری عطا کردہ پاکیزہ چیزیں کھاؤ۔ اور انہوں نے [نافرمانیوں سے] ہمارا کوئی نقصان نہیں کیا لیکن اپنے اوپر ہی ظلم ڈھاتے رہے۔

وَ اِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ قُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ (٥٨)

وَ اِذْ قُلْنَا اور جب ہم نے کہا ادْخُلُوْا تم داخل ہو جاؤ هٰذِهِ اس الْقَرْيَةَ بستی فَكُلُوْا پھر کھاؤ مِنْهَا اس سے حَيْثُ شِئْتُمْ جہاں سے تم چاہو رَغَدًا خوب وَّ ادْخُلُوا اور تم داخل ہونا الْبَابَ دروازہ سُجَّدًا سر جھکا کر وَّ قُوْلُوْا اور کہنا حِطَّةٌ بخشش مانتے ہیں نَّغْفِرْ ہم بخشش دیں گے لَكُمْ تمہیں خَطٰيٰكُمْ تمہاری خطائیں وَ

سَنَزِيۡدُ اور ہم زیادہ دیں گے الۡمُحۡسِنِيۡنَ نیکی کرنے والوں کو

اور وہ وقت بھی یاد کرو جب ہم نے کہا کہ اس بستی میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے چاہو خوب کھاؤ، اور دروازے میں سر جھکا کر داخل ہونا اور کہنا کہ ہم بخشش مانگتے ہیں؛ تو ہم تمہاری خطائیں بخش دیں گے اور ہم نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے۔

فَبَدَّلَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا قَوۡلًا غَيۡرَ الَّذِىۡ قِيۡلَ لَهُمۡ فَاَنۡزَلۡنَا عَلَى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا رِجۡزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ ‏(٥٩)

فَبَدَّلَ پھر بدل ڈالا الَّذِيۡنَ جن لوگوں نے ظَلَمُوۡا ظلم کیا قَوۡلًا بات غَيۡرَ الَّذِىۡ دوسری وہ جو کہ قِيۡلَ لَهُمۡ انہیں کہی گئی تھی فَاَنۡزَلۡنَا تو ہم نے نازل کیا عَلَى پر الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا جن لوگوں نے ظلم کیا رِجۡزًا عذاب مِّنَ السَّمَآءِ آسمان سے بِمَا اس وجہ سے کہ كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ وہ نافرمانی کرتے تھے

مگر جو بات ان سے کہی گئی تھی ظالموں نے اسے بدل کر ایک اور بات بنالی۔ تو ہم نے ان ظالموں پر ان کی نافرمانی کی وجہ سے آسمان سے عذاب نازل کیا۔

وَاِذِ اسۡتَسۡقٰى مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖ فَقُلۡنَا اضۡرِبْ بِّعَصَاكَ الۡحَجَرَ‌ؕ فَانۡفَجَرَتۡ مِنۡهُ اثۡنَتَا عَشۡرَةَ عَيۡنًا‌ؕ قَدۡ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشۡرَبَهُمۡ‌ؕ كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ اللّٰهِ وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ‏(٦٠)

وَاِذِ اسۡتَسۡقٰى اور جب پانی مانگا مُوۡسٰى موسیٰ لِقَوۡمِهٖ اپنی قوم کے لیے فَقُلۡنَا تو ہم نے کہا اضۡرِبْ مارو بِّعَصَاكَ اپنے عصا کو الۡحَجَرَ چٹان فَانۡفَجَرَتۡ تو پھوٹ نکلے مِنۡهُ اس سے اثۡنَتَا عَشۡرَةَ بارہ عَيۡنًا چشمے قَدۡ عَلِمَ متعین کرلی كُلُّ اُنَاسٍ ہر قبیلہ مَّشۡرَبَهُمۡ اپنے پینے کی جگہ كُلُوۡا تم کھاؤ وَاشۡرَبُوۡا اور پیو مِنۡ سے رِّزۡقِ اللّٰهِ اللہ کا رزق وَلَا اور نہ تَعۡثَوۡا پھرنا فِى میں الۡاَرۡضِ زمین مُفۡسِدِيۡنَ فساد مچاتے

اور یاد کرو وہ وقت جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کے لیے پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنا عصا فلاں چٹان پر مارو؛ تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ ہر قبیلے نے اپنے اپنے پینے کی جگہ معلوم و متعین کر لی، [پھر ہم نے کہا کہ] اللہ کا دیا ہوا رزق کھاؤ پیو، اور زمین میں فساد مچاتے نہ پھرنا۔

وَ اِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰی لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ یُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَ قِثَّآىِٕهَا وَ فُوْمِهَا وَ عَدَسِهَا وَ بَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ هُوَ اَدْنٰی بِالَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَ ضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ وَ الْمَسْكَنَةُ ۗ وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَ یَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ﴿٦١﴾

وَ اِذْ قُلْتُمْ اور جب تم نے کہا یٰمُوْسٰی اے موسیٰ علیہ السلام لَنْ نَّصْبِرَ ہم سے ہر گز صبر نہیں ہو سکتا عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ ایک ہی قسم کے کھانے پر فَادْعُ لہذا آپ دعا کیجئے لَنَا ہمارے لیے رَبَّكَ اپنے رب سے یُخْرِجْ پیدا کرے لَنَا ہمارے لیے مِمَّا اس سے جو تُنْۢبِتُ اگاتی ہے الْاَرْضُ زمین مِنْۢ سے بَقْلِهَا اس کی سبزیاں وَ قِثَّآىِٕهَا اور اس کی ککڑی وَ فُوْمِهَا اور اس کی گندم وَ عَدَسِهَا اور اس کی دالیں وَ بَصَلِهَا اور اس کا پیاز قَالَ اس نے فرمایا اَتَسْتَبْدِلُوْنَ کیا تم بدلنا چاہتے ہو الَّذِیْ وہ جو کہ هُوَ اَدْنٰی وہ گھٹیا درجہ کی ہے بِالَّذِیْ اس سے جو هُوَ وہ خَیْرٌ بہتر ہے اِهْبِطُوْا تم رہو مِصْرًا شہر فَاِنَّ تو بیشک لَكُمْ تمہارے لیے مَّا سَاَلْتُمْ جو تم نے مانگا وَ ضُرِبَتْ اور مسلط کر دی گئی عَلَیْهِمُ ان پر الذِّلَّةُ ذلت وَ الْمَسْكَنَةُ اور محتاجی وَ بَآءُوْ اور وہ گھر گئے بِغَضَبٍ غضب میں مِّنَ اللّٰهِ اللہ کی طرف سے ذٰلِكَ یہ بِاَنَّهُمْ اس لیے کہ وہ كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ وہ انکار کرتے تھے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اللہ کی آیتوں کا وَ يَقْتُلُوْنَ اور قتل کر دیتے تھے النَّبِيّٖنَ انبیاء کرام کو بِغَيْرِ الْحَقِّ ناحق ذٰلِكَ یہ بِمَا اس لیے کہ عَصَوْا انہوں نے نافرمانی کی وَّ كَانُوْا اور وہ تھے يَعْتَدُوْنَ حد سے بڑھ جاتے تھے

اور وہ وقت بھی یاد کرنے والا ہے جب تم نے کہا تھا کہ اے موسیٰ ہم سے ایک ہی قسم کے کھانے پر صبر نہیں ہو سکتا، لہٰذا آپ اپنے رب سے دعا کیجیے کہ وہ ہمارے لیے زمین کی پیداوار میں سے سبزیاں، ککڑیاں، گندم، دالیں اور پیاز وغیرہ پیدا کرے۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: کیا تم بہتر غذا کو ایسی چیزوں سے بدلنا چاہتے ہو جو گھٹیا درجے کی ہیں؟ تو چلو کسی شہر میں جا کر رہو؛ وہاں تمہیں وہ چیزیں مل جائیں گی جو تم نے مانگی ہیں۔ اور ان پر ذلت و خواری اور محتاجی مسلط کر دی گئی اور وہ اللہ تعالیٰ کے غضب میں گھر گئے۔ یہ سب اس لیے ہوا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے اور انبیاء علیہم السلام کو ناحق قتل کر دیتے تھے۔ یہ سب ان کی نافرمانیوں اور بے حد زیادتیوں کا نتیجہ تھا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا وَ النَّصٰرٰى وَ الصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (٦٢)

اِنَّ الَّذِيْنَ بیشک جو لوگ اٰمَنُوْا ایمان لائے وَ الَّذِيْنَ اور جو لوگ هَادُوْا یہودی ہوئے وَ النَّصٰرٰى اور نصرانی وَ الصّٰبِـِٕيْنَ اور صابی مَنْ جو اٰمَنَ ایمان لائے بِاللّٰهِ اللہ پر وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ اور یوم آخرت وَ عَمِلَ صَالِحًا اور نیک عمل کیے فَلَهُمْ تو ان کے لیے اَجْرُهُمْ ان کا اچھا بدلہ عِنْدَ رَبِّهِمْ ان کے رب کے پاس وَ لَا خَوْفٌ اور نہ کوئی خوف عَلَيْهِمْ ان پر وَ لَا هُمْ اور نہ وہ يَحْزَنُوْنَ رنجیدہ ہوں گے

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی، عیسائی یا صابی تھے، ان میں سے جو بھی اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان لائے اور نیک عمل کیے تو ان کے لیے ان کے رب کے پاس ان کا اچھا بدلہ ہے، اور ان لوگوں پر نہ تو کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ رنجیدہ ہوں گے۔

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَاۤ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (٦٣)

وَ اِذْ اَخَذْنَا اور جب ہم نے لیا مِيْثَاقَكُمْ تمہارا وعدہ وَ رَفَعْنَا اور ہم نے اٹھا لیا فَوْقَكُمُ تم اوپر الطُّوْرَ کوہِ طور خُذُوْا تھامے رکھو مَاۤ اٰتَيْنٰكُمْ جو ہم نے تمہیں دیا ہے بِقُوَّةٍ مضبوطی سے وَّ اذْكُرُوْا اور یاد رکھو مَا فِيْهِ جو اس میں لَعَلَّكُمْ تاکہ تم تَتَّقُوْنَ متقی بن جاؤ

اور یاد کرو وہ وقت جب ہم نے تم پر کوہِ طور کو اٹھا کر تم سے وعدہ لیا۔ [اور کہا کہ] جو کچھ ہم نے تمہیں دیا اسے مضبوطی سے تھامے رکھو اور جو کچھ اس میں ہے اسے یاد رکھو تاکہ تم متقی بن جاؤ۔

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ (٦٤)

ثُمَّ پھر تَوَلَّيْتُمْ تم پھر گئے مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ اس کے بعد فَلَوْ لَا تو اگر نہ ہوتا فَضْلُ اللّٰهِ اللہ کا فضل عَلَيْكُمْ تم پر وَ رَحْمَتُهٗ اور اس کی رحمت لَكُنْتُمْ تو تم ضرور ہو جاتے مِّنَ سے الْخٰسِرِيْنَ تباہ و برباد ہونے والے

پھر اس کے بعد بھی تم اپنے وعدے سے پھر گئے، تو اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو ضرور تم تباہ و برباد ہو جاتے۔

وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ۚ (٦٥)

وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ اور یقیناً تم جانتے ہو الَّذِیْنَ اعْتَدَوْا جو حد سے گذر گئے مِنْكُمْ تم
سے فِی السَّبْتِ ہفتہ والے دن میں فَقُلْنَا تو ہم نے کہا لَهُمْ ان سے كُوْنُوْا تم بن
جاؤ قِرَدَةً خٰسِـِٕیْنَ ذلیل بندر

اور یقیناً تم ان لوگوں کو تو جانتے ہی ہو جو ہفتے والے دن کے معاملے میں حد سے گذر
گئے تھے، تو ہم نے ان سے کہا: تم ذلیل بندر بن جاؤ۔

فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهَا وَ مَا خَلْفَهَا وَ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِیْنَ (٦٦)

فَجَعَلْنٰهَا پھر ہم نے اسے بنایا نَكَالًا عبرت لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهَا اس وقت موجود کے
لیے وَ مَا خَلْفَهَا اور بعد میں آنے والوں کے لیے وَ مَوْعِظَةً اور نصیحت
لِّلْمُتَّقِیْنَ پرہیز گاروں کے لیے

پھر ہم نے اس واقعے کو اس وقت موجود اور بعد میں آنے والے لوگوں کے لیے عبرت
اور پرہیز گاروں کے لیے نصیحت بنا دیا۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖۤ اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْۤا اَتَتَّخِذُنَا
هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ (٦٧)

وَ اور اِذْ جب قَالَ فرمایا مُوْسٰى موسیٰ علیہ السلام نے لِقَوْمِهٖۤ اپنی قوم سے اِنَّ
بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ یَاْمُرُكُمْ حکم دیتا ہے تم کو اَنْ یہ کہ تَذْبَحُوْا تم ذبح کرو
بَقَرَةً ایک گائے قَالُوْۤا وہ کہنے لگے اَتَتَّخِذُنَا کیا آپ ہمارا بناتے ہیں هُزُوًا مذاق
قَالَ فرمایا اَعُوْذُ میں پناہ لیتا ہوں بِاللّٰهِ اللہ کی اَنْ اس بات سے کہ اَكُوْنَ میں
ہو جاؤں مِنَ الْجٰهِلِیْنَ جاہلوں میں سے

اور یاد کرو جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا
ہے کہ تم ایک گائے ذبح کرو۔ وہ کہنے لگے کیا آپ ہمارا مذاق بناتے ہیں؟ موسیٰ علیہ
السلام نے فرمایا میں اس بات سے اللہ کی پناہ لیتا ہوں کہ میں جاہلوں جیسی بات کروں۔

قَالُوا ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنۡ لَّنَا مَا هِيَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوۡلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّ
لَا بِكۡرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيۡنَ ذٰلِكَ ؕ فَافۡعَلُوۡا مَا تُؤۡمَرُوۡنَ (٦٨)

قَالُوا وہ کہنے لگے ادۡعُ دعا کریں لَنَا ہمارے لیے رَبَّكَ آپ کا رب يُبَيِّنۡ وضاحت سے بتائے لَّنَا ہمیں مَا هِيَ وہ کیسی ہو قَالَ فرمایا اِنَّهٗ بیشک وہ يَقُوۡلُ فرماتا ہے اِنَّهَا بے شک وہ بَقَرَةٌ گائے لَّا فَارِضٌ نہ بوڑھی لَا بِكۡرٌ اور نہ بن بچے کے / بچھیا عَوَانٌ جوان بَيۡنَ درمیان ذٰلِكَ اس کے فَافۡعَلُوۡا تو کر گزرو مَا جو تُؤۡمَرُوۡنَ تمہیں حکم دیا جاتا ہے

وہ کہنے لگے آپ اپنے رب سے دعا کریں کہ وہ ہمیں وضاحت سے بتائے وہ گائے کیسی ہو؟ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ گائے ایسی ہو جو نہ تو زیادہ بوڑھی ہو اور نہ بچھیا ہو۔ بلکہ ان دونوں کے درمیان، جوان عمر والی ہو۔ اب تمہیں جو حکم دیا جارہا ہے، بس کر گزرو۔

قَالُوا ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنۡ لَّنَا مَا لَوۡنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوۡلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفۡرَآءُ ۙ
فَاقِعٌ لَّوۡنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيۡنَ (٦٩)

قَالُوا وہ کہنے لگے ادۡعُ دعا کریں لَنَا ہمارے لیے رَبَّكَ اپنا رب يُبَيِّنۡ لَّنَا وہ ہمیں بتادے لَّنَا مَا لَوۡنُهَا کیسا ہے اس کا رنگ قَالَ فرمایا اِنَّهٗ بیشک وہ يَقُوۡلُ فرماتا ہے اِنَّهَا کہ وہ بَقَرَةٌ ایک گائے صَفۡرَآءُ زرد رنگ فَاقِعٌ گہرا لَّوۡنُهَا اس کا رنگ تَسُرُّ اچھا لگتا ہے النّٰظِرِيۡنَ دیکھنے والوں کو

وہ کہنے لگے آپ اپنے رب سے دعا کریں کہ وہ ہمیں مزید وضاحت سے بتائے کہ اس کا رنگ کیسا ہو؟ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ بیشک وہ فرماتا ہے کہ اس گائے کا رنگ ایسا گہرا زرد ہو جو دیکھنے والوں کو اچھا لگتا ہو۔

قَالُوا ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنۡ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الۡبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيۡنَا ؕ وَاِنَّاۤ اِنۡ شَآءَ

اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ (۷۰)

قَالُوا وہ کہنے لگے اُدْعُ دعا کریں لَنَا ہمارے لیے رَبَّكَ اپنا رب يُبَيِّنْ وہ بتائے لَّنَا ہمیں مَا هِيَ وہ کیسی ہو اِنَّ کیونکہ الْبَقَرَ گائے تَشٰبَهَ اشتباہ ہو رہا ہے عَلَيْنَا ہم پر وَ اِنَّآ اور بیشک ہم اِنْ اگر شَآءَ چاہا اللّٰهُ اللہ لَمُهْتَدُوْنَ ضرور راہ پانے والے ہوں گے

وہ کہنے لگے آپ اپنے رب سے دعا کریں کہ وہ ہمیں اور وضاحت سے بتائے کہ اس گائے کیسی ہو؟ بیشک گائے کے بارے میں ہمیں اشتباہ ہو رہا ہے اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم ضرور راہ پالیں گے۔

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَ لَا تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا وَ مَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ (۷۱)

قَالَ فرمایا اِنَّهٗ بیشک وہ يَقُوْلُ فرماتا ہے اِنَّهَا کہ وہ بَقَرَةٌ ایک گائے لَّا ذَلُوْلٌ نہ سدھائی گئی ہو تُثِيْرُ ہل چلانے کے لیے الْاَرْضَ زمین وَلَا تَسْقِي اور نہ سیراب کرنے کے لیے الْحَرْثَ کھیتی مُسَلَّمَةٌ بے عیب لَّا شِيَةَ ذرا سا بھی دھبہ نہ ہو فِيْهَا اس میں قَالُوا وہ کہنے لگے الْـٰٔنَ اب جِئْتَ آپ نے بیان کیا بِالْحَقِّ صحیح طرح فَذَبَحُوْهَا تب انہوں نے ذبح کیا اس کو وَ مَا كَادُوْا اور وہ لگتے نہ تھے يَفْعَلُوْنَ وہ کریں

موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ ایسی گائے ہو جو زمین میں ہل چلانے اور کھیتی کو سیراب کرنے کے لیے سدھائی نہ گئی ہو۔ وہ بالکل بے عیب ہو اور اس میں ذرا سا بھی دھبہ نہ ہو۔ وہ کہنے لگے کہ اب آپ نے صحیح طرح بیان کیا ہے۔ تب انہوں نے وہ گائے ذبح کی اور وہ ایسا کرنے والے لگتے نہ تھے۔

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ۭ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ (۷۲)

وَ اِذْ قَتَلْتُمْ اور جب تم نے قتل کیا نَفْسًا ایک آدمی فَادّٰرَءْتُمْ پھر تم ایک دوسرے پر ڈالنے لگے فِيْهَا اس کو وَ اللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ مُخْرِجٌ ظاہر کرنے والا مَّا جو كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ تم چھپا رہے تھے

اور جب تم نے ایک آدمی کو قتل کر دیا پھر اسے ایک دوسرے پر ڈالنے لگے اور اللہ تعالیٰ اسے ظاہر فرمانے والے تھے جسے تم چھپا رہے تھے۔

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ۭ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ (۷۳)

فَقُلْنَا پھر ہم نے حکم دیا اضْرِبُوْهُ اسے لگاؤ بِبَعْضِهَا اس کا ٹکڑا كَذٰلِكَ اسی طرح يُحْيِ اللّٰهُ اللہ تعالیٰ زندہ فرمائے گا الْمَوْتٰى مردے وَيُرِيْكُمْ اور تمہیں دکھاتا ہے اٰيٰتِهٖ اپنی نشانیاں لَعَلَّكُمْ تاکہ تم تَعْقِلُوْنَ عقل سے کام لو

پھر ہم نے حکم دیا کہ اس گائے کا ایک ٹکڑا اس مردے سے لگاؤ۔ اللہ تعالیٰ اسی طرح مردوں کو زندہ فرمائے گا۔ اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِىَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ۭ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (۷٤)

ثُمَّ پھر قَسَتْ سخت ہو گئے قُلُوْبُكُمْ تمہارے دل مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ اس کے بعد فَهِىَ تو وہ كَالْحِجَارَةِ پتھر جیسے اَوْ یا اَشَدُّ اس سے زیادہ قَسْوَةً سختی میں وَاِنَّ اور بلاشبہ مِنَ الْحِجَارَةِ پتھروں سے لَمَا البتہ جو يَتَفَجَّرُ جاری ہوتی ہیں مِنْهُ اس

سے الۡاَنۡهٰرُ نہریں وَاِنَّ اور بلاشبہ مِنۡهَا ان میں سے بعض لَمَا البتہ جو يَشَّقَّقُ
پھٹ جاتے ہیں فَيَخۡرُجُ تو نکل پڑتا ہے مِنۡهُ اس سے الۡمَآءُ پانی وَاِنَّ اور بلاشبہ
مِنۡهَا ان میں سے لَمَا البتہ جو يَهۡبِطُ گر پڑتا ہے مِنۡ سے خَشۡيَةِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ
کا خوف وَمَا اور نہیں اللّٰهُ اللہ تعالیٰ بِغَافِلٍ بے خبر عَمَّا اس سے جو تَعۡمَلُوۡنَ تم
اعمال کرتے ہو

ان سارے معاملات اور نشانیوں کے بعد بھی تمہارے دل سخت ہو گئے۔ ایسے سخت جیسے پتھر یا ان سے بھی زیادہ سخت۔ اور بلاشبہ بعض پتھر ایسے ہیں جن سے نہریں جاری ہو جاتی ہیں اور بلاشبہ ان میں سے بعض ایسے ہیں جو پھٹ جاتے ہیں تو ان سے پانی نکل پڑتا ہے اور بلاشبہ ان میں سے بعض ایسے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے خوف سے گر پڑتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہیں۔

اَفَتَطۡمَعُوۡنَ اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡا لَـكُمۡ وَقَدۡ كَانَ فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ يَسۡمَعُوۡنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوۡنَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا عَقَلُوۡهُ وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ (۷۵)

اَفَتَطۡمَعُوۡنَ کیا پھر تم توقع رکھتے ہو اَنۡ یہ کہ يُّؤۡمِنُوۡا وہ ایمان لے آئیں گے لَـكُمۡ
تمہارے لیے / تمہارے کہنے سے وَقَدۡ كَانَ حالانکہ تھا فَرِيۡقٌ ایک گروہ مِّنۡهُمۡ
ان سے يَسۡمَعُوۡنَ وہ سنتے تھے كَلٰمَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا کلام ثُمَّ پھر يُحَرِّفُوۡنَهٗ وہ
تحریف کرتے تھے اس میں مِنۡۢ بَعۡدِ بعد مَا جو عَقَلُوۡهُ وہ سمجھتے تھے وَهُمۡ اور
وہ يَعۡلَمُوۡنَ جانتے تھے

اے مسلمانو! کیا تم اب بھی توقع رکھتے ہو کہ یہ تمہارے کہنے سے ایمان لے آئیں گے؟ حالانکہ ان میں سے ایک گروہ ایسا بھی رہا ہے جو اللہ تعالیٰ کے کلام کو سنتا تھا پھر خوب سمجھ بوجھ کر دانستہ طور پر اس میں تحریف کیا کرتا تھا۔

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا قَالُوۡٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَا بَعۡضُهُمۡ اِلٰى بَعۡضٍ قَالُوۡٓا

اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (٧٦)

وَ اِذَا لَقُوا اور جب وہ ملتے ہیں الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا جو لوگ ایمان لائے قَالُوْٓا وہ کہتے ہیں اٰمَنَّا ہم ایمان لے آئے وَاِذَا اور جب خَلَا تنہائی میں ہوتے ہیں بَعْضُهُمْ ان کے بعض اِلٰى بَعْضٍ بعض کے پاس قَالُوْٓا کہتے ہیں اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ کیا تم انہیں بتاتے ہو؟ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ جو اللہ نے ظاہر کیا عَلَيْكُمْ تم پر لِيُحَآجُّوْكُمْ تاکہ وہ تم پر بطور دلیل پیش کریں بِهٖ اس کے ذریعہ عِنْدَ سامنے رَبِّكُمْ تمہارا رب اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ تو کیا تمہیں عقل نہیں؟

اور جب وہ مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم بھی ایمان لے آئے ہیں۔ اور جب آپس میں ایک دوسرے کے پاس تنہائی میں ہوتے ہیں تو کہتے ہیں کیا تم ان کو وہ چیزیں بتاتے ہو جو اللہ تعالیٰ نے تم پر کھولی ہیں تاکہ وہ مسلمان اللہ تعالیٰ کے سامنے انہیں تمہارے خلاف بطورِ دلیل پیش کریں! کیا تمہیں اتنی بھی عقل نہیں؟

وَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ (٧٧)

وَ لَا يَعْلَمُوْنَ کیا انہیں علم نہیں اَنَّ اللّٰهَ بلاشبہ اللہ تعالیٰ يَعْلَمُ جانتا ہے مَا يُسِرُّوْنَ جو وہ چھپاتے ہیں وَ مَا يُعْلِنُوْنَ اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں

کیا انہیں علم نہیں کہ جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں، بلاشبہ اللہ تعالیٰ سب جانتا ہے۔

وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ (٧٨)

وَ مِنْهُمْ اور ان میں سے اُمِّيُّوْنَ ان پڑھ لَا يَعْلَمُوْنَ وہ نہیں جانتے الْكِتٰبَ کتاب اِلَّآ اَمَانِيَّ سوائے امیدیں وَاِنْ هُمْ اور نہیں وہ اِلَّا مگر يَظُنُّوْنَ خیالات پر چلتے ہیں

اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو ان پڑھ ہیں اور تورات کا علم نہیں رکھتے، بس چند امیدیں لگائے بیٹھے ہیں اور خیالات پر چلتے رہتے ہیں۔

فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ يَكۡتُبُوۡنَ الۡكِتٰبَ بِاَيۡدِيۡهِمۡ ثُمَّ يَقُوۡلُوۡنَ هٰذَا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ لِيَشۡتَرُوۡا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ فَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا كَتَبَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ وَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا يَكۡسِبُوۡنَ (۷۹)

فَوَيۡلٌ لہذا ہلاکت ہے لِّلَّذِيۡنَ ان کے لیے يَكۡتُبُوۡنَ لکھتے ہیں الۡكِتٰبَ کتاب بِاَيۡدِيۡهِمۡ اپنے ہاتھوں سے ثُمَّ پھر يَقُوۡلُوۡنَ کہتے ہیں هٰذَا یہ مِنۡ سے عِنۡدِ اللّٰهِ اللہ کی طرف سے لِيَشۡتَرُوۡا تاکہ وہ حاصل کرلیں بِهٖ اس سے ثَمَنًا آمدنی قَلِيۡلًا تھوڑی فَوَيۡلٌ بڑی تباہی لَّهُمۡ ان کے لیے مِّمَّا اس سے كَتَبَتۡ جو لکھا اَيۡدِيۡهِمۡ ان کے ہاتھ وَ وَيۡلٌ اور ہلاکت لَّهُمۡ ان کے لیے مِّمَّا اس سے جو يَكۡسِبُوۡنَ وہ کماتے ہیں (آمدنی)

لہذا ان لوگوں پر ہلاکت ہے جو اپنے ہاتھوں سے کتاب کو لکھتے ہیں پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے تاکہ اس کے ذریعے تھوڑی سی آمدنی حاصل کرلیں، تو ان کے ہاتھوں کی وہ تحریر ان کے لیے بڑی تباہی کا سبب ہے اور ان کی وہ آمدنی بھی ان کے لیے موجب ہلاکت ہے۔

وَقَالُوۡا لَنۡ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّاۤ اَيَّامًا مَّعۡدُوۡدَةً ؕ قُلۡ اَتَّخَذۡتُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ عَهۡدًا فَلَنۡ يُّخۡلِفَ اللّٰهُ عَهۡدَهٗۤ اَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ (۸۰)

وَ قَالُوۡا اور ان کا کہنا ہے کہ لَنۡ تَمَسَّنَا ہمیں ہرگز نہ چھوسکے گی النَّارُ آگ اِلَّا سوائے اَيَّامًا دن مَّعۡدُوۡدَةً گنتی کے چند قُلۡ آپ فرمائیے اَتَّخَذۡتُمۡ کیا تم نے لے لیا ہے؟ عِنۡدَ اللّٰهِ اللہ سے عَهۡدًا کوئی وعدہ فَلَنۡ يُّخۡلِفَ اللّٰهُ تو اللہ تعالیٰ ہرگز خلاف نہ کرے گا عَهۡدَهٗۤ اپنا وعدہ اَمۡ یا تَقُوۡلُوۡنَ تم بہتان باندھ رہے ہو عَلَى

اللّٰهِ اللہ پر مَا لَا تَعْلَمُوْنَ جس کا تمہیں علم نہیں

ان کا کہنا ہے کہ ہمیں گنتی کے چند دنوں کے علاوہ آگ ہر گز نہ چھو سکے گی۔ آپ ان سے فرمایئے: کیا تم نے اللہ تعالیٰ سے کوئی وعدہ لے لیا ہے؟ تو اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کے خلاف ہر گز نہ کرے گا۔ یا تم اللہ تعالیٰ پر وہ بہتان باندھ رہے ہو جس کا تمہیں خود بھی علم نہیں۔

بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّ اَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓــَٔتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (۸۱)

بَلٰى کیوں نہیں مَنْ كَسَبَ جس نے اختیار کیا سَيِّئَةً بدی کو وَّ اَحَاطَتْ بِهٖ اور گھیر لیا اس کو خَطِيْٓــَٔتُهٗ اس کے گناہوں نے فَاُولٰٓئِكَ تو یہی لوگ اَصْحٰبُ النَّارِ دوزخی هُمْ وہ فِيْهَا اس میں خٰلِدُوْنَ ہمیشہ رہیں گے

آگ تمہیں کیوں نہیں چھوئے گی؟ جس نے بدی کو اختیار کیا اور اس کے گناہوں نے اسے گھیر لیا تو وہی لوگ دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (۸۲)

وَ الَّذِيْنَ اور جو لوگ اٰمَنُوْا ایمان لائے وَ عَمِلُوْا اور انہوں نے کیے الصّٰلِحٰتِ نیک عمل اُولٰٓئِكَ یہی لوگ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ جنت والے هُمْ فِيْهَا وہ اس میں خٰلِدُوْنَ ہمیشہ رہیں گے

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے وہی لوگ جنت والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۫ وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّ ذِی الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ قُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّ

أَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ۖ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَ اَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ (٨٣)

وَ إِذْ اور جب اَخَذْنَا ہم نے لیا مِيْثَاقَ پختہ عہد بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ بنی اسرائیل لَا تَعْبُدُوْنَ تم عبادت نہ کروگے اِلَّا اللّٰهَ اللہ کے سوا وَ بِالْوَالِدَيْنِ اور والدین سے اِحْسَانًا حسن سلوک وَّ ذِي الْقُرْبٰى اور قرابت دار وَ الْيَتٰمٰى اور یتیم وَ الْمَسٰكِيْنِ اور مسکین وَ قُوْلُوْا اور تمہارا بات کرنا لِلنَّاسِ لوگوں سے حُسْنًا اچھے انداز میں وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ اور نماز قائم کرنا وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ اور زکوۃ دینا ثُمَّ پھر تَوَلَّيْتُمْ تم پھر گئے اِلَّا سوائے قَلِيْلًا چند ایک مِّنْكُمْ تم میں سے وَ اَنْتُمْ اور تم مُّعْرِضُوْنَ پھر جانے والے

اور وہ وقت بھی یاد کرنے والا ہے جب ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا کہ تم صرف اللہ کی عبادت کروگے اور والدین، قرابت داروں، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ اچھا سلوک کروگے۔ اور [یہ بھی حکم دیا کہ] لوگوں سے اچھے انداز میں بات کرنا اور نماز قائم کرنا اور زکوۃ دینا۔ پھر چند ایک کے علاوہ تم اس وعدے سے پھر گئے، اور تم ہو ہی پھر جانے والے۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ (٨٤)

وَ اِذْ اور جب اَخَذْنَا ہم نے لیا مِيْثَاقَكُمْ تمہارا پختہ عہد لَا تَسْفِكُوْنَ تم نہ خونریزی نہ کروگے دِمَآءَكُمْ اپنوں کے خون وَ لَا تُخْرِجُوْنَ اور تم نہ نکالوگے اَنْفُسَكُمْ اپنوں کو مِّنْ دِيَارِكُمْ اپنے گھروں سے ثُمَّ پھر اَقْرَرْتُمْ تم نے اقرار کیا وَ اَنْتُمْ اور تم تَشْهَدُوْنَ گواہی دیتے ہو

اور یاد کرو وہ وقت جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ تم آپس میں خونریزی نہ کروگے اور

ایک دوسرے کو اپنے گھروں سے نہ نکالو گے تو تم نے اس کا اقرار کیا اور تم اس کی گواہی بھی دیتے ہو۔

ثُمَّ اَنۡتُمۡ هٰٓؤُلَآءِ تَقۡتُلُوۡنَ اَنۡفُسَكُمۡ وَ تُخۡرِجُوۡنَ فَرِيۡقًا مِّنۡكُمۡ مِّنۡ دِيَارِهِمۡ تَظٰهَرُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ بِالۡاِثۡمِ وَ الۡعُدۡوَانِ ؕ وَ اِنۡ يَّاۡتُوۡكُمۡ اُسٰرٰى تُفٰدُوۡهُمۡ وَ هُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيۡكُمۡ اِخۡرَاجُهُمۡ ؕ اَفَتُؤۡمِنُوۡنَ بِبَعۡضِ الۡكِتٰبِ وَ تَكۡفُرُوۡنَ بِبَعۡضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنۡ يَّفۡعَلُ ذٰلِكَ مِنۡكُمۡ اِلَّا خِزۡىٌ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ وَ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يُرَدُّوۡنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الۡعَذَابِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ‏(۸۵)

ثُمَّ اَنۡتُمۡ پھر تم هٰٓؤُلَآءِ وہ لوگ تَقۡتُلُوۡنَ قتل کرتے ہو اَنۡفُسَكُمۡ اپنوں کو وَ تُخۡرِجُوۡنَ اور تم نکال دیتے ہو فَرِيۡقًا ایک فریق کو مِّنۡكُمۡ تم میں سے مِّنۡ دِيَارِهِمۡان ان کے گھروں سے تَظٰهَرُوۡنَ تم چڑھائی کرتے ہو عَلَيۡهِمۡ ان پر بِالۡاِثۡمِ ظلم سے وَ الۡعُدۡوَانِ اور زیادتی وَاِنۡ اور اگر يَّاۡتُوۡكُمۡ وہ تمہارے پاس آئیں سٰرٰى قیدی تُفٰدُوۡهُمۡ تم ان کا فدیہ دے کر چھڑاتے ہو وَ هُوَ مُحَرَّمٌ حالانکہ وہ حرام کیا گیا ہے عَلَيۡكُمۡ تم پر اِخۡرَاجُهُمۡان کا نکالنا اَفَتُؤۡمِنُوۡنَ تو کیا تم مانتے ہو؟ بِبَعۡضِ بعض حصہ الۡكِتٰبِ کتاب وَ تَكۡفُرُوۡنَ اور انکار کرتے ہو بِبَعۡضٍبعض حصے کا فَمَا جَزَآءُ تو کیا سزا ہو سکتی ہے؟ مَنۡ يَّفۡعَلُ جو کرے ذٰلِكَ یہ مِنۡكُمۡ تم میں سے اِلَّا سوائے خِزۡىٌ رسوائی فِى میں الۡحَيٰوةِالدُّنۡيَا دنیاوی زندگی وَ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ اور قیامت کے دن يُرَدُّوۡنَ وہ بھیج دیے جائیں گے اِلٰٓى طرف اَشَدِّ الۡعَذَابِ شدید ترین عذاب وَ مَا اور نہیں اللّٰهُ اللہ تعالیٰ بِغَافِلٍ غافل عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ اس سے جو تم کرتے ہو

پھر آج تم ہی وہ لوگ ہو جو اپنے لوگوں کو قتل کرتے ہو اور اپنوں میں سے کچھ کو ان

کے گھروں سے نکال دیتے ہو، ظلم وزیادتی کے ساتھ ان کے خلاف چڑھائی کرتے ہو، اور اگر وہ تمہارے پاس قیدی بن کر آجائیں تو تم فدیہ دے کر انہیں چھڑا بھی لیتے ہو؛ حالانکہ ان کو نکالنا ہی تم پر حرام تھا۔ تو کیا تم تورات کے کچھ حصے کو مانتے ہو اور کچھ کو نہیں مانتے؟ تو تم میں سے جو ایسا کام کرے اس کی دنیاوی زندگی میں رسوائی کے علاوہ کیا سزا ہو سکتی ہے؟ اور قیامت کے دن وہ لوگ شدید ترین عذاب کی طرف بھیج دیے جائیں گے۔ اور اللہ تعالیٰ تمہارے کرتوتوں سے غافل نہیں ہے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۡ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٨٦﴾

اُولٰٓئِكَ یہی لوگ الَّذِيْنَ جنہوں نے اشْتَرَوُا خرید لیا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا دنیاوی زندگی بِالْاٰخِرَةِ آخرت کے بدلے فَلَا يُخَفَّفُ تو ہلکا نہ کیا جائے گا عَنْهُمُ ان سے الْعَذَابُ عذاب وَلَا هُمْ اور نہ وہ يُنْصَرُوْنَ مدد کیے جائیں گے

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیاوی زندگی کو خرید لیا، اس لیے نہ تو ان پر سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ ہی ان کی مدد کی جائے گی۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۡ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ۡ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿٨٧﴾

وَ لَقَدْ اور البتہ اٰتَيْنَا ہم نے عطا فرمائی مُوْسَى موسیٰ علیہ السلام الْكِتٰبَ کتاب / تورات وَ اور قَفَّيْنَا ہم نے مسلسل بھیجے مِنْۢ بَعْدِهٖ اس کے بعد بِالرُّسُلِ رسول وَ اٰتَيْنَا اور ہم نے عطا کی عِيْسَى عیسیٰ علیہ السلام کو ابْنَ بیٹا مَرْيَمَ مریم الْبَيِّنٰتِ کھلی نشانیاں وَ اور اَيَّدْنٰهُ ہم نے اس کی مدد کی بِرُوْحِ الْقُدُسِ جبرائیل

کے ذریعے اَفَكُلَّمَا کیا پھر جب کبھی جَآءَكُمْ آیا تمہارے پاس رَسُوْلٌ کوئی رسول
بِمَا اس کے ساتھ جو لَا نہ تَهْوٰٓى چاہتے اَنْفُسُكُمُ تمہارے نفس
اسْتَكْبَرْتُمْتم تم نے تکبر کیا فَفَرِيْقًا تو بعض کو كَذَّبْتُمْتم نے جھٹلایا دیا وَ
فَرِيْقًا اور ایک بعض تَقْتُلُوْنَ تم قتل کرتے رہے ہو

اور یہ یقینی بات ہے کہ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو تورات عطا فرمائی اور ان کے بعد مسلسل رسول بھیجے۔ اور ہم نے عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کو کھلی نشانیاں عطا کیں، اور ہم نے جبرائیل علیہ السلام کے ذریعے ان کی مدد کی۔ تو جب کبھی بھی کوئی پیغمبر تمہارے پاس ایسے احکام لایا جو تمہیں پسند نہ تھے تو تم نے تکبر کیا چنانچہ بعض انبیاء علیہم السلام کو تم نے جھٹلا دیا اور بعض کو قتل کرتے رہے ہو۔

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ (۸۸)

وَقَالُوْا اور وہ کہتے ہیں قُلُوْبُنَا ہمارے دل غُلْفٌ حفاظتی غلاف بَلْ بلکہ لَّعَنَهُمُ
اللّٰهُ اللہ تعالیٰ نے ان پر لعنت کی بِكُفْرِهِمْ ان کے کفر کی وجہ سے فَقَلِيْلًا تو بہت کم
ہیں مَّا يُؤْمِنُوْنَ جو ایمان لاتے ہیں

وہ کہتے ہیں ہمارے دلوں پر حفاظتی غلاف ہے۔ ایسی بات نہیں، بلکہ ان کے کفر کی وجہ سے ان پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے اس لیے وہ بہت کم ایمان لاتے ہیں۔

وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ
يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚۖ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۟
فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (۸۹)

وَلَمَّا اور جب جَآءَهُمْ ان کے پاس پہنچی كِتٰبٌ کتاب مِّنْ سے عِنْدِ اللّٰهِ اللہ
کے پاس مُصَدِّقٌ تصدیق کرنے والی لِّمَا اس کی جو مَعَهُمْ ان کے پاس وَكَانُوْا
اور وہ تھے مِنْ قَبْلُ اس سے پہلے يَسْتَفْتِحُوْنَ وہ فتح مانگا کرتے تھے عَلَى الَّذِيْنَ

ان پر جنھوں نے كَفَرُوْا کفر کیا فَلَمَّا تو جب جَآءَهُمْ ان کے پاس آ گیا مَّا عَرَفُوْا جسے وہ پہچانتے تھے كَفَرُوْا وہ انکاری ہو گئے بِهٖ اس کے فَلَعْنَةُ اللّٰهِ تو اللہ کی لعنت ہے عَلَى الْكٰفِرِيْنَ کافروں پر

اور جب ان کے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایسی کتاب پہنچی جو ان کے پاس موجود کتاب [تورات] کی تصدیق کرنے والی ہے؛ حالانکہ وہ اس سے پہلے کافروں کے مقابلے میں [نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے سے] فتح مانگا کرتے تھے؛ تو جب وہ [پیغمبر قرآن کریم لے کر] ان کے پاس آ گیا جسے وہ پہچانتے بھی تھے، تو وہ اس کے انکاری ہو گئے۔ تو اللہ کی لعنت ہے کافروں پر۔

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ (۹۰)

بِئْسَمَا بہت بری ہے جو اشْتَرَوْا انہوں نے بیچ ڈالا بِهٖۤ اس کے بدلے اَنْفُسَهُمْ اپنی جانوں کو اَنْ يَّكْفُرُوْا کہ وہ انکار کر رہے ہیں بِمَاۤ اس کے جو اَنْزَلَ اللّٰهُ اللہ تعالیٰ نے نازل کیا بَغْيًا ضد کی وجہ سے اَنْ يُّنَزِّلَ یہ کہ نازل فرماتا ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ مِنْ فَضْلِهٖ اپنے فضل سے عَلٰى پر مَنْ يَّشَآءُ جس پر چاہے مِنْ عِبَادِهٖ اپنے بندوں میں سے فَبَآءُوْ تو وہ پلٹے بِغَضَبٍ غضب لے کر عَلٰى پر غَضَبٍ غضب وَ اور لِلْكٰفِرِيْنَ کافروں کے لیے عَذَابٌ عذاب مُّهِيْنٌ ذلیل کرنے والا

وہ چیز بہت بری ہے وہ جس کے بدلے میں انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا۔ یہ کہ وہ لوگ اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ وحی کا صرف اس ضد کی وجہ سے انکار کر رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اپنے بندوں میں جس پر چاہے وحی نازل فرمادے۔ تو وہ لوگ غضب در غضب کے مستحق ہو گئے اور کافروں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

وَ اِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ اٰمِنُوۡا بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ قَالُوۡا نُؤۡمِنُ بِمَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡنَا وَ يَكۡفُرُوۡنَ بِمَا وَرَآءَهٗ وَ هُوَ الۡحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمۡ ؕ قُلۡ فَلِمَ تَقۡتُلُوۡنَ اَنۡۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنۡ قَبۡلُ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ (۹۱)

وَ اِذَا اور جب قِيۡلَ کہا جاتا ہے لَهُمۡ ان سے اٰمِنُوۡا تم ایمان لاؤ بِمَاۤ اس پر جو اَنۡزَلَ اللّٰهُ نازل کیا اللہ نے قَالُوۡا وہ کہتے ہیں نُؤۡمِنُ ہم ایمان لاتے ہیں بِمَاۤ اس پر اُنۡزِلَ جو نازل کیا گیا عَلَيۡنَا ہم پر وَ يَكۡفُرُوۡنَ اور انکار کرتے ہیں بِمَا اس سے جو وَرَآءَهٗ اس کے علاوہ وَ هُوَ حالانکہ وہ الۡحَقُّ حق مُصَدِّقًا تصدیق کرنیوالا لِّمَا اس کی جو مَعَهُمۡ ان کے پاس قُلۡ آپ فرمادیجیے فَلِمَ تو کیوں تَقۡتُلُوۡنَ تم قتل کرتے رہے ہو اَنۡۢبِيَآءَ اللّٰهِ اللہ کے نبیوں کو مِنۡ قَبۡلُ اس سے پہلے اِنۡ اگر كُنۡتُمۡ تم ہو مُّؤۡمِنِيۡنَ مومن

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے اس پر ایمان لاؤ تو وہ کہتے ہیں ہم تو صرف اپنے اوپر نازل شدہ کتاب [تورات] پر ایمان لاتے ہیں۔ اور وہ اس کے علاوہ کا انکار کرتے ہیں۔ حالانکہ وہ حق ہے اور جو ان کے پاس ہے اس کی تصدیق کرنے والا ہے۔ آپ فرمادیجیے اگر تم مومن ہو تو اس سے پہلے اللہ کے نبیوں کو کیوں قتل کرتے رہے ہو؟

وَ لَقَدۡ جَآءَكُمۡ مُّوۡسٰى بِالۡبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذۡتُمُ الۡعِجۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ وَ اَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ (۹۲)

وَ لَقَدۡ اور بلاشبہ جَآءَكُمۡ تمہارے پاس آئے تھے مُّوۡسٰى موسیٰ علیہ السلام بِالۡبَيِّنٰتِ کھلی نشانیاں لے کر ثُمَّ پھر اتَّخَذۡتُمُ تم نے معبود بنالیا الۡعِجۡلَ بچھڑا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ اس کے بعد وَ اَنۡتُمۡ اور تم ظٰلِمُوۡنَ ظالم

اور بلاشبہ موسیٰ علیہ السلام تمہارے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے تھے پھر تم نے ان

کے [کوہ طور پر جانے کے] بعد بچھڑے کو معبود بنالیا، اور تم بہت ظالم ہو۔

وَاِذۡ اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَكُمۡ وَرَفَعۡنَا فَوۡقَكُمُ الطُّوۡرَؕ خُذُوۡا مَآ اٰتَيۡنٰكُمۡ بِقُوَّةٍ وَّ اسۡمَعُوۡا ؕ قَالُوۡا سَمِعۡنَا وَعَصَيۡنَا وَاُشۡرِبُوۡا فِىۡ قُلُوۡبِهِمُ الۡعِجۡلَ بِكُفۡرِهِمۡ ؕ قُلۡ بِئۡسَمَا يَاۡمُرُكُمۡ بِهٖۤ اِيۡمَانُكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ (۹۳)

وَاِذۡ اور جب اَخَذۡنَا ہم نے لیا مِيۡثَاقَكُمۡ تم سے وعدہ وَرَفَعۡنَا اور ہم نے بلند کیا فَوۡقَكُمُ تمہارے اوپر الطُّوۡرَ کوہ طور خُذُوۡا تھام لو مَآ اٰتَيۡنٰكُمۡ جو ہم نے تمہیں دیا بِقُوَّةٍ مضبوطی سے وَّ اسۡمَعُوۡا اور غور سے سنا کرو قَالُوۡا وہ کہنے لگے سَمِعۡنَا ہم نے سن لیا وَ عَصَيۡنَا اور ہم مانیں گے نہیں وَ اُشۡرِبُوۡا اور ان کو بھر دی گئی فِىۡ قُلُوۡبِهِمُ ان کے دلوں میں الۡعِجۡلَ بچھڑا بِكُفۡرِهِمۡ ان کے کفر کی وجہ سے قُلۡ آپ فرما دیجیے بِئۡسَمَا کتنی بری ہے جو يَاۡمُرُكُمۡ تمہیں حکم دیتا ہے بِهٖۤ اس کا اِيۡمَانُكُمۡ تمہارا ایمان اِنۡ كُنۡتُمۡ اگر تم ہو مُّؤۡمِنِيۡنَ مومن

اور یاد کرو جب ہم نے تم پر کوہِ طور کو اٹھا کر تم سے وعدہ لیا، [اور فرمایا] جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اسے مضبوطی سے تھام لو اور غور سے سنا کرو۔ وہ کہنے لگے ہم نے سن تو لیا لیکن مانیں گے نہیں۔ اور ان کے کفر کی وجہ سے ان کے دلوں میں بچھڑے کی محبت بھر دی گئی۔ آپ فرما دیجیے اگر تم مومن ہو تو تمہارا ایمان تمہیں کتنی بری باتوں کا حکم دیتا ہے!

قُلۡ اِنۡ كَانَتۡ لَكُمُ الدَّارُ الۡاٰخِرَةُ عِنۡدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنۡ دُوۡنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الۡمَوۡتَ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ (۹۴)

قُلۡ فرما دیجیے اِنۡ كَانَتۡ اگر ہے لَكُمُ تمہارے لیے الدَّارُ الۡاٰخِرَةُ آخرت کا گھر عِنۡدَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے پاس خَالِصَةً خاص طور پر مِّنۡ دُوۡنِ سوائے النَّاسِ لوگ فَتَمَنَّوُا تو تم آرزو کرو الۡمَوۡتَ موت کی اِنۡ كُنۡتُمۡ اگر تم ہو صٰدِقِيۡنَ سچے

آپ فرمادیجیے اگر اللہ تعالیٰ کے پاس آخرت کا گھر دوسروں کے بجائے صرف تمہارے لیے ہی ہے تو موت کی آرزو کرو، اگر تم سچے ہو۔

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ (٩٥)

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اور وہ اس کی آرزو نہ کریں گے اَبَدًا کبھی بھی بِمَا اس کی وجہ سے جو قَدَّمَتْ آگے بھیجا اَيْدِيْهِمْ ان کے ہاتھوں نے وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ عَلِيْمٌۢ خوب جاننے والا بِالظّٰلِمِيْنَ ظالموں کو

اور وہ اپنے کیے ہوئے اعمال کی وجہ سے کبھی بھی موت کی تمنا نہ کریں گے۔ اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ (٩٦)

وَلَتَجِدَنَّهُمْ اور حقیقت یہ ہے تم انہیں پاؤ گے اَحْرَصَ النَّاسِ سب لوگوں سے زیادہ لالچی عَلٰى حَيٰوةٍ زندگی پر وَمِنَ اور سے الَّذِيْنَ جن لوگوں نے اَشْرَكُوْا شرک کیا يَوَدُّ تمنا رکھتا ہے اَحَدُهُمْ ان کا ہر ایک لَوْ کاش يُعَمَّرُ وہ عمر دے دی جائے اَلْفَ سَنَةٍ ہزار سال وَمَا اور نہیں هُوَ وہ بِمُزَحْزِحِهٖ اسے دور کرنے والا مِنَ سے الْعَذَابِ عذاب اَنْ کہ يُّعَمَّرَ وہ عمر دیا جائے وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ بَصِيْرٌۢ دیکھنے والا بِمَا جو وہ يَعْمَلُوْنَ کرتے ہیں

اور حقیقت یہ ہے کہ تم انہیں زندہ رہنے پر سب سے زیادہ لالچی پاؤ گے حتیٰ کہ مشرکین سے بھی زیادہ! ان کا ہر ہر فرد یہ تمنا رکھتا ہے کہ اس کو ہزار سال کی عمر دے دی جائے۔ حالانکہ عمر کی زیادتی اسے عذاب سے بچانے والی نہیں ہے۔ اور جو وہ کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ اسے دیکھنے والا ہے۔

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ (٩٧)

قُلْ فرما دیجیے مَنْ جو كَانَ ہو عَدُوًّا دشمن لِّجِبْرِيْلَ جبرئیل علیہ السلام کا فَاِنَّهٗ تو بیشک اس نے نَزَّلَهٗ یہ اتارا ہے عَلٰى قَلْبِكَ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب پر بِاِذْنِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے حکم سے مُصَدِّقًا تصدیق کرنے والا لِّمَا اس کی جو بَيْنَ يَدَيْهِ اس سے پہلے وَ هُدًى اور ہدایت وَّ بُشْرٰى اور خوشخبری لِلْمُؤْمِنِيْنَ ایمان والوں کے لیے

آپ فرما دیجیے کہ جو شخص جبریل علیہ السلام کا دشمن ہو تو اس نے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب پر قرآن کو اتارا ہے جو اپنے سے پہلی کتاب کی تصدیق کرنے والا ہے اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور خوشخبری ہے۔

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ جِبْرِيْلَ وَ مِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ (٩٨)

مَنْ جو كَانَ ہو عَدُوًّا لِّلّٰهِ اللہ تعالیٰ کا دشمن وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ اور اس کے فرشتے وَ رُسُلِهٖ اور اس کے رسول وَ جِبْرِيْلَ اور جبرائیل علیہ السلام وَ مِيْكٰلَ اور میکائیل علیہ السلام فَاِنَّ اللّٰهَ تو بیشک اللہ تعالیٰ عَدُوٌّ دشمن لِّلْكٰفِرِيْنَ کافروں کا

جو شخص اللہ تعالیٰ، اس کے فرشتوں، اس کے رسولوں، جبرائیل اور میکائیل علیہم السلام کا دشمن ہو تو بیشک اللہ تعالیٰ ایسے کافروں کا دشمن ہے۔

وَ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۚ وَ مَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ (٩٩)

وَ لَقَدْ اور البتہ اَنْزَلْنَآ ہم نے نازل کی ہیں اِلَيْكَ آپ کی طرف اٰيٰتٍ نشانیاں بَيِّنٰتٍ واضح وَ مَا اور نہیں يَكْفُرُ انکار کرتے بِهَآ اس کا اِلَّا مگر الْفٰسِقُوْنَ فاسق لوگ

اور بے شک ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف واضح دلیلیں نازل کی ہیں اور ان کا انکار صرف فاسق لوگ ہی کرتے ہیں۔

اَوَ كُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ (۱۰۰)

اَوَ كُلَّمَا کیا جب کبھی بھی عٰهَدُوْا انہوں نے عہد کیا عَهْدًا پکا عہد نَّبَذَهٗ اس کو توڑ پھینکا فَرِيْقٌ ایک جماعت مِّنْهُمْ ان میں سے بَلْ بلکہ اَكْثَرُهُمْ ان کی اکثریت لَا يُؤْمِنُوْنَ بے ایمان ہے

آخر کیا معاملہ ہے کہ انہوں نے جب کبھی بھی کوئی پکا عہد کیا تو ان کی ایک جماعت نے اسے توڑ پھینکا۔ اصل بات تو یہ ہے کہ ان میں سے اکثر بے ایمان ہیں۔

وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (۱۰۱)

وَلَمَّا اور جب جَآءَهُمْ ان کے پاس آیا رَسُوْلٌ ایک رسول مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مُصَدِّقٌ تصدیق کرنے والا لِّمَا اس کی جو مَعَهُمْ ان کے پاس نَبَذَ پس پشت ڈال دیا فَرِيْقٌ ایک گروہ مِّنَ سے الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وہ لوگ جنہیں کتاب دی گئی كِتٰبَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی کتاب کو وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ اپنی پیٹھ پیچھے كَاَنَّهُمْ گویا کہ وہ لَا يَعْلَمُوْنَ جانتے ہی نہیں

اور جب ان کے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایسا رسول آیا جو ان کے پاس موجود کتاب کی تصدیق کرنے والا ہے تو اہلِ کتاب میں سے ایک گروہ نے اللہ تعالیٰ کی کتاب [تورات و انجیل] کو اس طرح پس پشت ڈال دیا گویا کہ وہ [ان میں موجود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق پیشین گوئیوں کے بارے میں] کچھ جانتے ہی نہیں۔

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۤ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ

بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَ مَارُوْتَ ؕ وَ مَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَاۤ اِنَّمَا نَحْنُ
فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهٖ ؕ وَ
مَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ يَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا
يَنْفَعُهُمْ ؕ وَ لَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۛ وَ لَبِئْسَ
مَا شَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

وَ اتَّبَعُوْا اور وہ پیچھے لگ گئے تھے مَا اس چیز کی جو تَتْلُوا پڑھتے تھے الشَّيٰطِيْنُ
شیاطین عَلٰى میں مُلْكِ عہدِ حکومت سُلَيْمٰنَ سلیمان علیہ السلام وَ مَا كَفَرَ اور
کفر نہ کیا سُلَيْمٰنُ سلیمان وَ لٰكِنَّ لیکن الشَّيٰطِيْنَ شیاطین كَفَرُوْا کفر کیا
يُعَلِّمُوْنَ وہ سکھاتے تھے النَّاسَ لوگوں کو السِّحْرَ جادو وَ مَاۤ اور جو اُنْزِلَ نازل
کیا گیا عَلَى پر الْمَلَكَيْنِ دو فرشتے بِبَابِلَ بابل میں هَارُوْتَ ہاروت وَ مَارُوْتَ
اور ماروت وَ مَا يُعَلِّمٰنِ اور وہ نہ سکھاتے تھے مِنْ اَحَدٍ کسی کو حَتّٰى یہاں تک
يَقُوْلَاۤ وہ کہہ دیتے اِنَّمَا نَحْنُ ہم تو صرف فِتْنَةٌ ایک آزمائش فَلَا تَكْفُرْ تو کفر نہ
کرو فَيَتَعَلَّمُوْنَ سو وہ سیکھتے تھے مِنْهُمَا ان دونوں سے مَا وہ جس سے يُفَرِّقُوْنَ
جدائی ڈالتے تھے بِهٖ اس کے ذریعے سے بَيْنَ درمیان الْمَرْءِ خاوند وَ اور زَوْجِهٖ
اس کی بیوی وَ مَا هُمْ اور وہ نہیں تھے بِضَآرِّيْنَ بِهٖ نقصان پہنچانے والے اس سے
مِنْ اَحَدٍ کسی کو اِلَّا مگر بِاِذْنِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے حکم سے وَيَتَعَلَّمُوْنَ اور وہ سیکھتے
تھے مَا يَضُرُّهُمْ وہ جو انہیں نقصان پہنچائے وَ لَا يَنْفَعُهُمْ اور انہیں نفع نہ دے وَ
لَقَدْ اور یقیناً عَلِمُوْا وہ جانتے تھے لَمَنِ البتہ جس نے اشْتَرٰىهُ اسے خریدا مَا
نہیں لَهٗ اس کے لیے فِى الْاٰخِرَةِ آخرت میں مِنْ خَلَاقٍ کوئی حصہ وَ لَبِئْسَ
اور البتہ برا ہے مَا جو شَرَوْا انہوں نے بیچ دیا بِهٖۤ اس کے بدلے میں اَنْفُسَهُمْ

اپنے آپ کو لَوۡ کَانُوۡا یَعۡلَمُوۡنَ کاش وہ جانتے ہوتے

اور وہ تو اس جادو کے پیچھے لگ گئے تھے جسے سلیمان علیہ السلام کے عہد حکومت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے۔ اور سلیمان علیہ السلام نے کوئی کفر نہیں کیا تھا بلکہ کفر تو شیاطین نے کیا تھا جو لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔ اور وہ [یہودی] بابل شہر میں دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر نازل ہونے والے جادو کے پیچھے بھی لگ گئے تھے۔ وہ دونوں کسی کو جادو نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو ایک آزمائش ہیں لہٰذا تم [جادو سیکھ کر] کفر نہ کرو۔ اس کے باوجود وہ ان سے خاوند بیوی کے درمیان جدائی ڈال دینے والا جادو سیکھتے تھے حالانکہ وہ اللہ تعالیٰ کی مرضی کے بغیر اس جادو کے ذریعے کسی کو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے۔ اور وہ ایسی چیزیں سیکھتے تھے جو انہیں نفع کے بجائے نقصان ہی دیتی تھیں۔ اور وہ خوب جانتے تھے کہ جو بھی اس کا خریدار بنا اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ کتنی بری چیز تھی جس کے بدلے انہوں نے اپنے آپ کو بیچ ڈالا۔ کاش انہیں علم ہوتا!

وَ لَوۡ اَنَّهُمۡ اٰمَنُوۡا وَ اتَّقَوۡا لَمَثُوۡبَةٌ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ خَيۡرٌ ؕ لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ۠

(۱۰۳)

وَ لَوۡ اور اگر اَنَّهُمۡ وہ اٰمَنُوۡا ایمان لاتے وَ اتَّقَوۡا اور پرہیزگار بنتے لَمَثُوۡبَةٌ تو ٹھکانہ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے پاس سے خَيۡرٌ بہت اچھا لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ کاش وہ آگاہ ہوتے

اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیزگار بنتے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملنے والا ثواب بہت اچھا تھا۔ کاش وہ اس سے آگاہ ہوتے!

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَقُوۡلُوۡا رَاعِنَا وَ قُوۡلُوا انۡظُرۡنَا وَ اسۡمَعُوۡا ؕ وَ لِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ (۱۰۴)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اے وہ لوگو جو اٰمَنُوْا ایمان لائے لَا تَقُوْلُوْا نہ کہو رَاعِنَا راعنا وَ
قُوْلُوا اور کہا کرو انْظُرْنَا انظرنا وَ اسْمَعُوْا اور سنا کرو وَ لِلْكٰفِرِیْنَ اور کافروں
کے لیے عَذَابٌ عذاب اَلِیْمٌ دردناک

اے ایمان والو! [رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے گفتگو کے وقت] لفظ راعِنَا نہ کہا کرو
بلکہ لفظ اُنْظُرْنَا کہا کرو، اور بات دھیان سے سنا کرو۔ اور کافروں دردناک عذاب کے
مستحق ہیں۔

مَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ لَا الْمُشْرِكِیْنَ اَنْ یُّنَزَّلَ عَلَیْكُمْ
مِّنْ خَیْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ
الْعَظِیْمِ (۱۰۵)

مَا یَوَدُّ نہیں چاہتے الَّذِیْنَ كَفَرُوْا جن لوگوں نے کفر کیا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اہل
کتاب میں سے وَ لَا اور نہ الْمُشْرِكِیْنَ مشرکین اَنْ یہ کہ یُّنَزَّلَ نازل کی جائے
عَلَیْكُمْ تم پر مِّنْ خَیْرٍ کوئی خیر مِّنْ سے رَّبِّكُمْ تمہارا رب وَ اللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ
یَخْتَصُّ مخصوص کرلیتا ہے بِرَحْمَتِهٖ اپنی رحمت سے مَنْ یَّشَآءُ جسے چاہتا ہے وَ
اللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ ذُو الْفَضْلِ فضل والا الْعَظِیْمِ بڑا

اہل کتاب میں سے کفار؛ اور مشرکین نہیں چاہتے کہ تم پر تمہارے رب کی طرف سے
کوئی خیر نازل کی جائے۔ اور اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے ساتھ جسے چاہے مخصوص کرلیتا
ہے اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰیَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَیْرٍ مِّنْهَاۤ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ
عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (۱۰۶)

مَا نَنْسَخْ جو ہم منسوخ کرتے ہیں مِنْ اٰیَةٍ کوئی آیت اَوْ نُنْسِهَا یا اسے بھلا دیتے
ہیں نَاْتِ ہم لے آتے ہیں بِخَیْرٍ بہتر مِّنْهَاۤ اس سے اَوْ مِثْلِهَا یا اس جیسی اَلَمْ

تَعۡلَمۡ کیا تم نہیں جانتے اَنَّ اللّٰهَ کہ اللہ تعالیٰ عَلٰی پر كُلِّ شَیۡءٍ ہر چیز قَدِیۡرٌ قادر

ہم جب کوئی آیت منسوخ کرتے ہیں یا اسے بُھلا دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا اس جیسی آیت لے آتے ہیں۔ کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ مَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیۡرٍ (۱۰۷)

اَلَمۡ تَعۡلَمۡ کیا تم نہیں جانتے اَنَّ اللّٰهَ کہ اللہ تعالیٰ لَهٗ اس کے لیے مُلۡكُ بادشاہت السَّمٰوٰتِ آسمانوں کی وَ الۡاَرۡضِ اور زمین کی وَ مَا اور نہیں لَكُمۡ تمہارے لیے مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے سوا مِنۡ کوئی وَّلِیٍّ حامی وَّلَا اور نہ نَصِیۡرٍ مددگار

کیا تم نہیں جانتے کہ آسمان و زمین کی بادشاہت اللہ تعالیٰ ہی کی ہے اور اللہ تعالیٰ کے سوا تمہارا کوئی حامی اور مددگار نہیں۔

اَمۡ تُرِیۡدُوۡنَ اَنۡ تَسۡـَٔلُوۡا رَسُوۡلَكُمۡ كَمَا سُئِلَ مُوۡسٰی مِنۡ قَبۡلُ ؕ وَ مَنۡ یَّتَبَدَّلِ الۡكُفۡرَ بِالۡاِیۡمَانِ فَقَدۡ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیۡلِ (۱۰۸)

اَمۡ تُرِیۡدُوۡنَ کیا تم چاہتے ہو اَنۡ تَسۡـَٔلُوۡا کہ تم سوال کرو رَسُوۡلَكُمۡ اپنے رسول سے كَمَا جیسے سُئِلَ سوال کیے گئے مُوۡسٰی موسیٰ علیہ السلام مِنۡ قَبۡلُ اس سے پہلے وَ مَنۡ اور جو یَّتَبَدَّلِ اختیار کر لے الۡكُفۡرَ کفر بِالۡاِیۡمَانِ ایمان کے بدلے فَقَدۡ ضَلَّ تو وہ بھٹک چکا ہے سَوَآءَ السَّبِیۡلِ سیدھا راستہ

کیا تم اپنے پیغمبر سے ایسے سوالات [اور مطالبے] کرنا چاہتے ہو جیسے اس سے پہلے موسیٰ علیہ السلام سے کیے گئے تھے؟ اور جو شخص ایمان کے بدلے کفر اختیار کرے تو یقیناً وہ سیدھے راستے سے بھٹک چکا ہے۔

وَدَّ كَثِیۡرٌ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ لَوۡ یَرُدُّوۡنَكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ اِیۡمَانِكُمۡ كُفَّارًا ۖۚ حَسَدًا مِّنۡ عِنۡدِ اَنۡفُسِهِمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمُ الۡحَقُّ ۚ فَاعۡفُوۡا وَ اصۡفَحُوۡا حَتّٰی

يَأْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (۱۰۹)

وَدَّ چاہتا ہے كَثِيْرٌ اکثر مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اہل کتاب میں سے لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ کاش وہ تمہیں پلٹا دیں مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ تمہارے ایمان کے بعد كُفَّارًا کفر میں حَسَدًا حسد کی وجہ سے مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ اپنے دل سے مِّنْۢ بَعْدِ مَا اس کے بعد جبکہ تَبَيَّنَ ظاہر ہو گیا لَهُمُ ان پر الْحَقُّ حق فَاعْفُوْا تو تم درگزر کرو وَ اصْفَحُوْا اور چشم پوشی کرتے رہو حَتّٰى یہاں تک کہ يَأْتِيَ اللّٰهُ اللہ بھیج دے بِاَمْرِهٖ اپنا فیصلہ اِنَّ اللّٰهَ بیشک اللہ تعالیٰ عَلٰى پر كُلِّ شَيْءٍ ہر چیز قَدِيْرٌ قادر

اہل کتاب میں سے اکثر لوگ حق ظاہر ہونے کے بعد بھی اپنے دلی حسد کی بنا پر یہ چاہتے ہیں کہ تمہیں ایمان کے بعد پھر کفر کی طرف پلٹا دیں۔ تو تم درگزر اور چشم پوشی کرتے رہو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنا فیصلہ بھیج دے؛ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ (۱۱۰)

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ اور نماز قائم کرو وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ اور زکوۃ ادا کرتے رہو وَمَا اور جو تُقَدِّمُوْا تم آگے بھیجو گے لِاَنْفُسِكُمْ اپنے لیے مِّنْ خَيْرٍ کوئی بھلائی تَجِدُوْهُ تم اسے پاؤ گے عِنْدَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے پاس اِنَّ اللّٰهَ بیشک اللہ تعالیٰ بِمَا جو کچھ تَعْمَلُوْنَ تم کرتے ہو بَصِيْرٌ دیکھنے والا ہے

نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرتے رہو اور تم اپنے لیے جو بھی نیکی آگے بھیجو گے اسے اللہ کے پاس موجود پاؤ گے، بیشک اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے۔

وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (۱۱۱)

وَقَالُوْا اور وہ کہتے ہیں لَنْ يَّدْخُلَ ہرگز داخل نہ ہو گا الْجَنَّةَ جنت اِلَّا سوائے

مَنۡ كَانَ جو ہو هُوۡدًا یہودی اَوۡ نَصٰرٰى یا نصرانی تِلۡكَ یہ اَمَانِيُّهُمۡ ان کی جھوٹی امیدیں قُلۡ آپ فرمادیجیے هَاتُوۡا تم پیش کرو بُرۡهَانَكُمۡ اپنی دلیل اِنۡ كُنۡتُمۡ اگر تم ہو صٰدِقِيۡنَ سچے

اور وہ [یہودی اور عیسائی] کہتے ہیں کہ جنت میں صرف یہودی یا نصرانی ہی جائیں گے۔ یہ صرف ان کی جھوٹی امیدیں ہیں۔ آپ فرمادیجیے کہ اگر تم سچے ہو تو اپنی دلیل پیش کرو۔

بَلٰی ۚ مَنۡ اَسۡلَمَ وَجۡهَهٗ لِلّٰهِ وَ هُوَ مُحۡسِنٌ فَلَهٗۤ اَجۡرُهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖ ۠ وَ لَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾

بَلٰی ہاں مَنۡ جو کوئی اَسۡلَمَ جھکا دیا وَجۡهَهٗ اپنا چہرہ لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کے لیے وَ هُوَ اور وہ مُحۡسِنٌ نیک عمل کرنے والا فَلَهٗۤ تو اس کے لیے اَجۡرُهٗ اس کا اجر عِنۡدَ رَبِّهٖ اپنے رب کے پاس وَ لَا اور نہ خَوۡفٌ کوئی خوف عَلَيۡهِمۡ ان پر وَ لَا هُمۡ اور نہ وہ يَحۡزَنُوۡنَ انہیں رنج ہوگا

ہاں! جو کوئی بھی خود کو اللہ تعالیٰ کے سامنے جھکا دے اور وہ نیک عمل کرنے والا ہو تو اسے اپنے رب کے پاس اجر ملے گا۔ اور ایسے لوگوں کو کوئی خوف و رنج نہ ہوگا۔

وَ قَالَتِ الۡيَهُوۡدُ لَيۡسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَىۡءٍ ۠ وَّ قَالَتِ النَّصٰرٰى لَيۡسَتِ الۡيَهُوۡدُ عَلٰى شَىۡءٍ ۙ وَّ هُمۡ يَتۡلُوۡنَ الۡكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ مِثۡلَ قَوۡلِهِمۡ ۚ فَاللّٰهُ يَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾

وَقَالَتِ اور کہتے ہیں الۡيَهُوۡدُ یہودی لَيۡسَتِ نہیں ہیں النَّصٰرٰى نصاری عَلٰى پر شَىۡءٍ کوئی بنیاد وَّ قَالَتِ اور کہتے ہیں النَّصٰرٰى نصاری لَيۡسَتِ نہیں الۡيَهُوۡدُ یہود عَلٰى پر شَىۡءٍ کوئی بنیاد وَّ هُمۡ حالانکہ وہ يَتۡلُوۡنَ پڑھتے ہیں الۡكِتٰبَ کتاب

كَذٰلِكَ اسی طرح قَالَ کہہ رہے ہیں الَّذِيْنَ وہ لوگ جو لَا يَعْلَمُوْنَ علم نہیں رکھتے مِثْلَ قَوْلِهِمْ ان کی بات جیسی فَاللّٰهُ چنانچہ اللہ تعالیٰ يَحْكُمُ فیصلہ فرمادے گا بَيْنَهُمْ ان کے درمیان يَوْمَ دن الْقِيٰمَةِ قیامت فِيْمَا جس میں كَانُوْا وہ تھے فِيْهِ اس میں يَخْتَلِفُوْنَ اختلاف کیا کرتے تھے

یہودی کہتے ہیں کہ عیسائیوں کی کوئی بنیاد نہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودیوں کی کوئی بنیاد نہیں؛ حالانکہ وہ سب آسمانی کتاب پڑھتے ہیں۔ اسی طرح کی باتیں بے علم لوگ [مشرکین] بھی کررہے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ان کے اختلافات کا فیصلہ فرمادے گا۔

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَ سَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (١١٤)

وَ مَنْ اور کون اَظْلَمُ زیادہ ظالم مِمَّنْ اس سے جو مَّنَعَ پابندی لگائے مَسٰجِدَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی مسجدیں اَنْ یہ کہ يُّذْكَرَ ذکر کیا جائے فِيْهَا اس میں اسْمُهٗ اس کا نام وَ سَعٰى اور کوشش کرے فِيْ میں خَرَابِهَا اس کو ویران کرنے کی اُولٰٓئِكَ یہ لوگ مَا كَانَ نہ تھا لَهُمْ ان کے لیے اَنْ کہ يَّدْخُلُوْهَآ وہ وہاں داخل ہوتے اِلَّا مگر خَآئِفِيْنَ ڈرتے ہوئے لَهُمْ ان کے لیے فِي الدُّنْيَا دنیا میں خِزْيٌ ذلت وَّ لَهُمْ اور ان کے لیے فِي الْاٰخِرَةِ آخرت میں عَذَابٌ عَظِيْمٌ بڑا عذاب

اور اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی مسجدوں میں اللہ تعالیٰ کا نام لینے پر پابندی لگائے اور انہیں ویران کرنے کی کوشش کرے۔ انہیں تو ان مساجد میں ڈرتے ہوئے ہی داخل ہونا چاہیے تھا۔ ان کے لیے دنیا میں ذلت اور آخرت میں بڑا عذاب ہے۔

وَ لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ۗ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ (۱۱۵)

وَ لِلّٰهِ اور اللہ ہی کا ہے الْمَشْرِقُ مشرق وَ الْمَغْرِبُ اور مغرب فَاَيْنَمَا تو جس طرف تُوَلُّوْا تم رخ کرو فَثَمَّ تو اس طرف وَجْهُ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی ذات اِنَّ اللّٰهَ بیشک اللہ تعالیٰ وَاسِعٌ وسعت والا عَلِيْمٌ بڑے علم والا

اور مشرق و مغرب، سب اللہ تعالیٰ ہی کا ہے۔ تو تم جس طرف بھی رخ کرو ادھر ہی اللہ تعالیٰ کی ذات ہے، بیشک اللہ بہت وسعت والا، بڑے علم والا ہے۔

وَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ (۱۱۶)

وَ اور قَالُوا وہ قائل ہیں اتَّخَذَ بنایا ہوا ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ نے وَلَدًا بیٹا سُبْحٰنَهٗ وہ پاک ہے بَلْ بلکہ لَّهٗ اسی کا ہے مَا جو فِي میں السَّمٰوٰتِ آسمانوں وَ الْاَرْضِ اور زمین كُلٌّ سب لَّهٗ اسی کے قٰنِتُوْنَ فرمانبردار

وہ اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کسی کو بیٹا بنایا ہوا ہے۔ نہیں، وہ تو اس سے پاک ہے۔ بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور سب اس کے فرمانبردار ہیں۔

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ (۱۱۷)

بَدِيْعُ موجد السَّمٰوٰتِ آسمانوں وَ الْاَرْضِ اور زمین وَ اِذَا اور جب قَضٰۤى وہ فیصلہ فرمالے اَمْرًا کسی کام کا فَاِنَّمَا تو یہی يَقُوْلُ کہتا ہے لَهٗ اسے كُنْ ہو جا فَيَكُوْنُ تو وہ ہو جاتا ہے

وہی آسمانوں اور زمین کا موجد ہے۔ اور جب وہ کسی کام کا فیصلہ فرمالے تو صرف اتنا کہتا

ہے کہ ہو جا؛ اور وہ ہو جاتا ہے۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْ لَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَاۤ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ (۱۱۸)

وَ قَالَ اور کہتے ہیں کہ الَّذِيْنَ وہ لوگ جو لَا يَعْلَمُوْنَ بے علم ہیں لَوْلَا کیوں نہیں يُكَلِّمُنَا ہم سے بات کرتا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ اَوْ تَاْتِيْنَاۤ یا کیوں نہیں آتی ہمارے پاس اٰيَةٌ کوئی دلیل كَذٰلِكَ ایسے ہی قَالَ بات کیا کرتے تھے الَّذِيْنَ ان لوگوں نے جو مِنْ قَبْلِهِمْ ان سے پہلے تھے مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ان کی بات جیسی تَشَابَهَتْ ایک جیسے ہو گئے قُلُوْبُهُمْ ان کے دل قَدْ بَيَّنَّا یقیناً ہم نے واضح کر دیں الْاٰيٰتِ نشانیاں لِقَوْمٍ قوم کے لیے يُّوْقِنُوْنَ یقین رکھتے ہیں

بے علم لوگ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سے کیوں بات نہیں کرتا؟ یا ہمارے پاس کوئی دلیل براہ راست کیوں نہیں آتی؟ ان سے پہلے لوگ بھی ایسی ہی باتیں کیا کرتے تھے۔ ان کے دل آپس میں ایک جیسے ہیں۔ یقیناً ہم نے یقین والوں کے لیے نشانیاں واضح کر دی ہیں۔

اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۙ وَّ لَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ (۱۱۹)

اِنَّاۤ بیشک ہم اَرْسَلْنٰكَ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجا بِالْحَقِّ حق دے کر بَشِيْرًا خوشخبری دینے والا وَّنَذِيْرًا ڈرانے والا وَّلَا تُسْـَٔلُ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بازپرس نہیں کی جائے گا عَنْ سے اَصْحٰبِ اہل الْجَحِيْمِ جہنم

بیشک ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق دے کر خوش خبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور اہلِ جہنم کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بازپرس نہیں کی

جائے گی۔

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى
اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِىْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ
مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾

وَلَنْ تَرْضٰى اور ہرگز راضی نہ ہوں گے عَنْكَ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے الْيَهُوْدُ یہودی وَلَا اور نہ النَّصٰرٰى نصاری حَتّٰى تَتَّبِعَ جب تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہ چلنے لگیں مِلَّتَهُمْ ان کا مذہب قُلْ فرما دیجیے اِنَّ یقیناً هُدَى اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا راستہ هُوَ الْهُدٰى وہی سیدھا رستہ ہے وَلَئِنِ اور اگر اتَّبَعْتَ آپ نے پیروی کی اَهْوَآءَهُمْ ان کی خواہشات کی بَعْدَ بعد الَّذِىْ وہ جو کہ [جبکہ] جَآءَكَ آپ کے پاس آچکا مِنَ سے الْعِلْمِ علم مَا لَكَ نہیں ہوگا آپ کے لیے مِنَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ سے [بچانے والا] مِنْ وَّلِىٍّ کوئی حمایت کرنے والا وَّلَا نَصِيْرٍ اور نہ مددگار

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہودی اور عیسائی اس وقت تک راضی نہ ہوں گے جب تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے مذہب پر نہ چلنے لگیں۔ آپ فرما دیجیے کہ یقیناً اللہ تعالیٰ کا بتایا ہوا راستہ ہی سیدھا رستہ ہے۔ اور اگر [بفرضِ محال] آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاس آچکے علم کے بعد بھی ان کی خواہشات کی پیروی کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ سے بچانے کے لیے کوئی حمایتی یا مددگار نہ ملے گا۔

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ
يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾

اَلَّذِيْنَ وہ لوگ جنہیں اٰتَيْنٰهُمُ ہم نے انہیں دی الْكِتٰبَ کتاب يَتْلُوْنَهٗ اس کی تلاوت کرتے ہیں حَقَّ حق تِلَاوَتِهٖ اس کی تلاوت اُولٰٓئِكَ وہی لوگ يُؤْمِنُوْنَ ایمان رکھتے ہیں بِهٖ اس پر وَمَنْ اور جو يَّكْفُرْ بِهٖ اس پر ایمان نہ لائیں فَاُولٰٓئِكَ تو

وہ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ وہی نقصان اٹھانے والے

جنہیں ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کی تلاوت کا حق ادا کرتے ہیں۔ وہ لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں اور جو اس پر ایمان نہ لائیں تو وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ (١٢٢)

يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اے بنی اسرائیل اذْكُرُوْا تم یاد کرو نِعْمَتِىَ میری نعمت الَّتِىْٓ جو کہ اَنْعَمْتُ میں نے کی تھی عَلَيْكُمْ تم پر وَ اَنِّىْ اور یہ کہ میں نے فَضَّلْتُكُمْ تمہیں فضیلت دی عَلَى پر الْعٰلَمِيْنَ دنیا کی سب قومیں

اے بنی اسرائیل تم میری وہ نعمت یاد کرو جو میں نے تم پر کی تھی اور اس بات کو بھی یاد کرو کہ میں نے تمہیں دنیا کی [اس وقت کی] سب قوموں پر فضیلت دی تھی۔

وَ اتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّ لَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّ لَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ (١٢٣)

وَ اتَّقُوْا اور ڈرو يَوْمًا وہ دن لَّا تَجْزِىْ کام نہ آئے گا نَفْسٌ کوئی بھی عَنْ نَّفْسٍ کسی شخص سے شَيْـًٔا کچھ وَّ لَا يُقْبَلُ اور قبول نہ کیا جائے گا مِنْهَا اس سے عَدْلٌ کوئی فدیہ وَّ لَا تَنْفَعُهَا اور نہ اسے فائدہ دے گی شَفَاعَةٌ کوئی سفارش وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ اور نہ ان کی مدد کی جاسکے گی

اور اس دن سے ڈرو جس دن کوئی بھی کسی کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ کسی سے کوئی فدیہ لیا جائے گا اور نہ کسی کو [اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بنا] کوئی سفارش فائدہ دے گی اور نہ ان کی کوئی مدد کی جاسکے گی۔

وَ اِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِىْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ (١٢٤)

وَ اِذِ اور جب ابْتَلٰٓى آزمایا اِبْرٰهٖمَ ابراہیم علیہ السلام کو رَبُّهٗ ان کے رب نے بِكَلِمٰتٍ کئی باتوں پر فَاَتَمَّهُنَّ تو اس نے انہیں پورا کردیا قَالَ اس نے فرمایا اِنِّیْ بیشک میں جَاعِلُكَ تمہیں بنانے والا ہوں لِلنَّاسِ لوگوں کا اِمَامًا پیشوا قَالَ اس نے پوچھا وَ اور مِنْ ذُرِّیَّتِیْ میری اولاد سے؟ قَالَ اس نے فرمایا لَا نہیں یَنَالُ پہنچتا عَهْدِی میرا عہد الظّٰلِمِیْنَ ظالموں کو

وہ وقت بھی یاد کرنے والا ہے جب ابراہیم علیہ السلام کو ان کے رب نے کئی باتوں میں آزمایا تو وہ سب پر پورا اترے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں تمہیں لوگوں کا پیشوا بناؤں گا۔ انہوں نے پوچھا کیا میری اولاد سے بھی [یہی وعدہ ہے]؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میرا عہد ظالموں سے متعلق نہیں ہو گا۔

وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَ اَمْنًا ؕ وَ اتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَ عَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِیْلَ اَنْ طَهِّرَا بَیْتِیَ لِلطَّآىِٕفِیْنَ وَ الْعٰكِفِیْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ (۱۲۵)

وَ اِذْ اور جب جَعَلْنَا ہم نے بنایا الْبَیْتَ خانہ کعبہ کو مَثَابَةً جمع ہونے کی جگہ لِّلنَّاسِ لوگوں کے لیے وَ اَمْنًا اور مقامِ امن وَ اتَّخِذُوْا اور تم بنالو مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مقامِ ابراہیم کو مُصَلًّى نماز کی جگہ عَهِدْنَاۤ اور ہم نے وعدہ لیا اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ ابراہیم علیہ السلام سے وَ اِسْمٰعِیْلَ اور اسماعیل علیہ والسلام سے اَنْ طَهِّرَا کہ وہ دونوں پاک رکھیں بَیْتِیَ میرا گھر لِلطَّآىِٕفِیْنَ طواف کرنے والوں کے لیے وَ الْعٰكِفِیْنَ اور اعتکاف کرنے والے وَ الرُّكَّعِ اور رکوع کرنے والے السُّجُوْدِ اور سجدہ کرنے والے

یاد کرو جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ اور مقامِ امن بنایا اور [حکم دیا کہ] مقامِ ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ بنالو۔ اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل علیہما السلام

کو تاکید فرمائی کہ تم میرے گھر کو طواف، اعتکاف اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے پاک رکھو گے۔

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَ مَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ (۱۲۶)

وَ اِذْ قَالَ اور جب دعا کی تھی اِبْرٰهٖمُ ابراہیم علیہ السلام نے رَبِّ اے میرے رب اجْعَلْ بنادیجیے هٰذَا اس کو بَلَدًا شہر اٰمِنًا امن والا وَّ ارْزُقْ رزق دیجیے اَهْلَهٗ اس کے رہنے والے مِنَ الثَّمَرٰتِ پھلوں سے مَنْ اٰمَنَ جو ایمان لائے مِنْهُمْ ان میں سے بِاللّٰهِ اللہ پر وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ اور یوم آخرت قَالَ فرمایا وَ مَنْ كَفَرَ اور جس نے کفر کیا فَاُمَتِّعُهٗ تو میں اس کو فائدہ دوں گا قَلِيْلًا تھوڑا سا ثُمَّ پھر اَضْطَرُّهٗۤ اس کو گھسیٹوں گا اِلٰى طرف عَذَابِ النَّارِ دوزخ کا عذاب وَبِئْسَ اور وہ بدترین ہے الْمَصِيْرُ ٹھکانہ

اور یاد کرو جب ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی تھی: اے میرے رب! اسے امن والا شہر بنادیجیے، اور یہاں کے رہنے والوں میں سے جو اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان لائے اسے پھلوں سے رزق دیجیے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور جو کفر کرے گا، میں تھوڑا سا فائدہ تو اسے بھی دوں گا پھر اسے دوزخ کے عذاب کی طرف گھسیٹوں گا اور وہ بدترین ٹھکانہ ہے۔

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (۱۲۷)

وَ اِذْ اور جب يَرْفَعُ اٹھا رہے تھے اِبْرٰهٖمُ ابراہیم علیہ السلام الْقَوَاعِدَ بنیادیں مِنَ الْبَيْتِ بیت اللہ کی وَ اور اِسْمٰعِيْلُ اسماعیل علیہ السلام رَبَّنَا اے ہمارے

رب تَقَبَّلْ قبول فرما لے مِنَّا ہم سے اِنَّكَ اَنْتَ بیشک تو ہی السَّمِيْعُ سننے والا

الْعَلِيْمُ جاننے والا

اور وہ وقت بھی یاد کرو جب ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام بیت اللہ کی بنیادیں اٹھارہے تھے [اور یہ دعا کررہے تھے] اے ہمارے رب! ہماری خدمت قبول فرمالے۔ بیشک تو ہی ہر کسی کی سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔

رَبَّنَا وَ اجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠ وَ اَرِنَا
مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ (۱۲۸)

رَبَّنَا اے ہمارے رب وَ اجْعَلْنَا اور ہمیں بنائے رکھنا مُسْلِمَيْنِ تابع فرمان لَكَ اپنا وَ اور مِنْ سے ذُرِّيَّتِنَآ ہماری نسل اُمَّةً امت مُّسْلِمَةً فرمانبردار لَّكَ تیری وَ اَرِنَا اور ہمیں بتلادے مَنَاسِكَنَا ہمارے احکام حج وَ تُبْ اور توبہ قبول فرما عَلَيْنَا ہماری اِنَّكَ اَنْتَ بیشک تو ہی التَّوَّابُ توبہ قبول کرنے والا الرَّحِيْمُ بڑا مہربان

اے ہمارے رب! ہم دونوں کو اپنا کامل تابع فرمان بنائے رکھنا اور ہماری نسل میں سے بھی ایسی امت پیدا فرمایا جو تیری مکمل فرمانبردار ہو۔ اور ہمیں ہمارے حج [اور عبادات] کے احکام بتلادے اور ہماری توبہ قبول فرما؛ بیشک تو ہی بہت توبہ قبول فرمانے والا بڑا مہربان ہے۔

رَبَّنَا وَ ابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ
وَ الْحِكْمَةَ وَ يُزَكِّيْهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (۱۲۹)

رَبَّنَا اے ہمارے رب وَ ابْعَثْ اور بھیجنا فِيْهِمْ ان میں رَسُوْلًا ایک رسول مِّنْهُمْ انہی میں سے يَتْلُوْا وہ تلاوت کرے عَلَيْهِمْ ان پر اٰيٰتِكَ تیری آیات کی وَ اور يُعَلِّمُهُمُ انہیں تعلیم دے الْكِتٰبَ کتاب وَ اور الْحِكْمَةَ حکمت وَ يُزَكِّيْهِمْ اور ان کا تذکیہ کرے اِنَّكَ اَنْتَ بیشک تو ہی الْعَزِيْزُ غالب الْحَكِيْمُ

صاحبِ حکمت

اور اے ہمارے رب! ان میں خود انہی میں سے ایک ایسا رسول بھیجنا جو ان پر تیری آیات کی تلاوت کرے، انہیں کتاب وحکمت کی تعلیم دے اور ان [کے دلوں] کا تزکیہ کرے۔ بیشک تو ہی غالب اور صاحبِ حکمت ہے۔

وَ مَنۡ یَّرۡغَبُ عَنۡ مِّلَّۃِ اِبۡرٰھٖمَ اِلَّا مَنۡ سَفِہَ نَفۡسَہٗ ؕ وَ لَقَدِ اصۡطَفَیۡنٰہُ فِی الدُّنۡیَا ۚ وَ اِنَّہٗ فِی الۡاٰخِرَۃِ لَمِنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۳۰﴾

وَ مَنۡ اور کون یَّرۡغَبُ روگردانی کرسکتا ہے عَنۡ مِّلَّۃِ ملت سے اِبۡرٰھٖمَ ابراہیم علیہ السلام اِلَّا مَنۡ سوائے اس کے جو سَفِہَ اس نے حماقت میں مبتلا کر لیا نَفۡسَہٗ خود کو وَ لَقَدِ اور بیشک اصۡطَفَیۡنٰہُ ہم نے اسے چن لیا فِی الدُّنۡیَا دنیا میں وَ اِنَّہٗ اور یقیناً وہ فِی الۡاٰخِرَۃِ آخرت میں لَمِنَ الصّٰلِحِیۡنَ البتہ صالحین میں سے

اب ملت ابراہیمی سے کون روگردانی کرسکتا ہے سوائے اس کے جس نے خود کو حماقت میں مبتلا کر لیا ہو۔ اور بیشک ہم نے انہیں دنیا میں بھی چن لیا تھا اور یقیناً وہ آخرت میں بھی صالحین میں شمار ہوں گے۔

اِذۡ قَالَ لَہٗ رَبُّہٗۤ اَسۡلِمۡ ۙ قَالَ اَسۡلَمۡتُ لِرَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۳۱﴾

اِذۡ قَالَ جب فرمایا لَہٗ اس سے رَبُّہٗۤ اس کے رب نے اَسۡلِمۡ تو سر تسلیم خم کردو قَالَ اس نے عرض کیا اَسۡلَمۡتُ میں نے سر اطاعت خم کرتا ہوں لِرَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ رب العالمین کے آگے

[ان کی کیفیت یہ تھی کہ] جب ان کے رب نے فرمایا کہ سرِ تسلیم خم کردو، تو انہوں نے فوراً عرض کیا: میں رب العالمین کے آگے سرِ اطاعت خم کرتا ہوں۔

وَ وَصّٰی بِہَاۤ اِبۡرٰھٖمُ بَنِیۡہِ وَ یَعۡقُوۡبُ ؕ یٰبَنِیَّ اِنَّ اللّٰہَ اصۡطَفٰی لَکُمُ الدِّیۡنَ فَلَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَ اَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۳۲﴾

وَ وَصّٰى اور وصیت کی بِهَاۤ اسی کی اِبْرٰهٖمُ ابراہیم علیہ السلام نے بَنِيْهِ اپنے بیٹوں کو وَ يَعْقُوْبُ اور یعقوب علیہ السلام نے يٰبَنِيَّ اے میرے بیٹو اِنَّ اللّٰهَ بیشک اللہ تعالیٰ نے اصْطَفٰى منتخب فرمالیا لَكُمُ تمہارے لیے الدِّيْنَ دین فَلَا تَمُوْتُنَّ تو تم ہرگز نہ مرنا اِلَّا وَ اَنْتُمْ مگر تم ہو مُّسْلِمُوْنَ مسلمان

ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹوں کو اسی بات کی وصیت کی اور یعقوب علیہ السلام نے بھی کہ اے میرے بیٹو! بیشک اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے اس دین کو منتخب فرمالیا ہے، توتم بہر صورت دین اسلام پر ہی مرنا۔

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ؕ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَ اِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ (۱۳۳)

اَمْ كُنْتُمْ کیا تم تھے شُهَدَآءَ موجود اِذْ حَضَرَ جب آیا تھا يَعْقُوْبَ یعقوب علیہ السلام کو الْمَوْتُ موت اِذْ جب قَالَ اس نے پوچھا لِبَنِيْهِ اپنے بیٹوں سے مَا کس کی تَعْبُدُوْنَ تم عبادت کروگے مِنْۢ بَعْدِيْ میرے بعد قَالُوْا انہوں نے جواب دیا نَعْبُدُ ہم عبادت کریں گے اِلٰهَكَ آپ کے معبود وَ اِلٰهَ اٰبَآئِكَ اور آپ کے آباءواجداد کا معبود اِبْرٰهٖمَ ابراہیم علیہ السلام وَ اِسْمٰعِيْلَ اور اسماعیل علیہ السلام وَ اِسْحٰقَ اور اسحٰق علیہ السلام اِلٰهًا معبود وَّاحِدًا واحد وَّ نَحْنُ اور ہم لَهٗ اسی کے مُسْلِمُوْنَ فرمانبردار ہیں

بھلا کیا تم اس وقت موجود تھے جب یعقوب علیہ السلام کی وفات کا وقت آیا تھا؟ جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا: تم میرے بعد کس کی عبادت کروگے؟ انہوں نے جواب دیا: ہم آپ کے معبود اور آپ کے آباءواجداد؛ ابراہیم، اسماعیل اور اسحاق علیہم السلام کے معبود کی عبادت کریں گے، جو معبودِ واحد ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَ لَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (١٣٤)

تِلْكَ وہ اُمَّةٌ امت / جماعت قَدْ تحقیق خَلَتْ جو گزر چکی لَهَا اس کے لیے مَا كَسَبَتْ جو اس نے کمایا وَ اور لَكُمْ تمہارے لیے مَّا كَسَبْتُمْ جو تم نے کمایا وَ اور لَا تُسْـَٔلُوْنَ تم سے نہ پوچھا جائے گا عَمَّا کے بارے میں جو كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ وہ اعمال کیا کرتے تھے

وہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی؛ انہیں ان کے اعمال کا بدلہ ملے گا اور تمہیں تمہارے اعمال کا۔ اور تم سے ان کے اعمال کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا۔

وَ قَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (١٣٥)

وَ اور قَالُوْا وہ کہتے ہیں كُوْنُوْا تم بن جاؤ هُوْدًا یہودی اَوْ یا نَصٰرٰى نصرانی تَهْتَدُوْا تم ہدایت پاؤ گے قُلْ آپ فرمادیجیے بَلْ بلکہ مِلَّةَ ملت اِبْرٰهٖمَ ابراہیم علیہ السلام کا حَنِيْفًا پوری طرح وَ مَا اور نہ كَانَ وہ تھے مِنَ سے الْمُشْرِكِيْنَ مشرکین

[اہلِ کتاب کہتے ہیں] یہودی یا نصرانی بن جائو تو ہی ہدایت پائو گے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما دیجیے: نہیں، بلکہ ہم تو ابراہیم علیہ السلام کی ملت کا اتباع کریں گے جو پوری طرح حق ہی کی طرف تھے اور مشرکین میں سے نہ تھے۔

قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَ مَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰى وَ مَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ (١٣٦)

قُوْلُوْٓا کہہ دو اٰمَنَّا ہم ایمان لائے بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر وَ مَآ اور جو اُنْزِلَ نازل کیا گیا

اِلَيْنَا ہماری طرف وَمَآ اور جو اُنْزِلَ نازل کیا گیا اِلٰٓى طرف اِبْرٰهٖمَ ابراہیم علیہ السلام وَ اِسْمٰعِيْلَ اور اسماعیل علیہ السلام وَ اِسْحٰقَ اور اسحاق علیہ السلام وَ يَعْقُوْبَ اور یعقوب علیہ السلام وَالْاَسْبَاطِ اور اولاد یعقوب وَمَآ اور جو اُوْتِيَ عطا کیا گیا مُوْسٰى موسیٰ علیہ السلام کو وَعِيْسٰى اور عیسیٰ علیہ السلام کو وَمَآ اور جو اُوْتِيَ دیا گیا النَّبِيُّوْنَ نبیوں کو مِنْ رَّبِّهِمْ ان کے رب کی طرف سے لَا نُفَرِّقُ ہم تفریق نہیں کرتے بَيْنَ اَحَدٍ کسی ایک کے درمیان مِّنْهُمْ ان میں سے وَنَحْنُ لَهٗ اور ہم اسی کے مُسْلِمُوْنَ فرمانبردار

مسلمانو! کہہ دو کہ ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور اس پر بھی جو اس نے ہماری طرف نازل کیا، اور اس پر بھی جو ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب علیہم السلام اور ان کی اولاد پر نازل کیا گیا۔ اور اس پر بھی ایمان لاتے ہیں جو موسیٰ علیہ السلام، عیسیٰ علیہ السلام اور دیگر انبیاء علیہم السلام کو ان کے رب کی طرف سے عطا کیا گیا۔ ہم ان کے درمیان [ایمان لانے میں] تفریق نہیں کرتے اور ہم اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار ہیں۔

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳۷﴾

فَاِنْ تو اگر اٰمَنُوْا وہ ایمان لے آئیں بِمِثْلِ مَآ ایسے جیسے کہ اٰمَنْتُمْ تم ایمان لائے بِهٖ اس پر فَقَدِ اهْتَدَوْا تو یقیناً وہ ہدایت پا جائیں گے وَاِنْ اور اگر تَوَلَّوْا وہ روگردانی کریں فَاِنَّمَا هُمْ تو بیشک وہی فِيْ شِقَاقٍ محض مخالفت میں فَسَيَكْفِيْكَهُمُ تو عنقریب کافی ہو گا آپ کے لیے ان کے مقابلے میں اللّٰهُ اللہ تعالیٰ وَ اور هُوَ وہ السَّمِيْعُ سننے والا الْعَلِيْمُ سب جاننے والا

تو اگر وہ ان چیزوں پر ایمان لے آئیں جن پر تم ایمان لائے ہو تو وہ ہدایت پا جائیں گے۔ اور اگر وہ روگردانی کریں تو پھر وہ محض مخالفت میں ہیں۔ پس عنقریب اللہ تعالیٰ آپ کی

طرف سے ان کے لیے کافی ہو گا اور وہ سب سننے والا، سب جاننے والا ہے۔

صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ (١٣٨)

صِبْغَةَ رنگ اللّٰهِ اللہ وَ مَنْ اور کون اَحْسَنُ زیادہ بہتر ہے مِنَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ سے صِبْغَةً رنگ چڑھانے کے اعتبار سے وَّنَحْنُ لَهٗ اور ہم اس کی عٰبِدُوْنَ بندگی کرنے والے

[کہہ دو] ہم پر تو اللہ تعالیٰ نے اپنا رنگ چڑھا دیا ہے، اور وہ کون ہے جو اللہ تعالیٰ سے بہتر رنگ چڑھا سکے؟ اور ہم اسی کی بندگی کرنے والے ہیں۔

قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ (١٣٩)

قُلْ فرمایئے اَتُحَآجُّوْنَنَا کیا تم ہم سے جھگڑے کرتے ہو فِي اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے بارے میں وَ هُوَ اور وہی ہے رَبُّنَا ہمارا رب وَ رَبُّكُمْ اور تمہارا رب وَ لَنَآ اور ہمارے لیے اَعْمَالُنَا ہمارے اعمال وَ اور لَكُمْ تمہارے لیے اَعْمَالُكُمْ تمہارے اعمال وَنَحْنُ اور ہم تو لَهٗ اسی کے لیے ہیں مُخْلِصُوْنَ خالصتاً

آپ فرمایئے کیا تم ہم سے اللہ تعالیٰ کے بارے میں جھگڑے کرتے ہو حالانکہ وہ ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔ ہمارے لیے ہمارے اعمال اور تمہارے لیے تمہارے اعمال۔ اور ہم تو خالصتاً اللہ تعالیٰ ہی کے [عبادت گزار] ہیں۔

اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (١٤٠)

اَمْ کیا تَقُوْلُوْنَ تم کہتے ہو اِنَّ اِبْرٰهٖمَ کہ ابراہیم علیہ السلام وَ اِسْمٰعِيْلَ اور اسماعیل علیہ السلام وَاِسْحٰقَ اور اسحٰق علیہ السلام وَيَعْقُوْبَ اور یعقوب علیہ السلام

وَ الۡاَسۡبَاطَ اور اولادِ یعقوب کَانُوۡا تھے ھُوۡدًا یہودی اَوۡ نَصٰرٰی یا نصرانی قُلۡ
آپ پوچھیے ءَاَنۡتُمۡ کیا تم اَعۡلَمُ زیادہ علم والے ہو اَمِ اللّٰہُ یا اللہ تعالیٰ وَ مَنۡ اور
کون ہے اَظۡلَمُ بڑھ کر ظالم مِمَّنۡ اس سے جو کَتَمَ شَھَادَۃً گواہی چھپائے عِنۡدَہٗ اس
کے پاس مِنَ سے اللّٰہِ اللہ وَ مَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ اور اللہ بے خبر نہیں عَمَّا اس سے جو
تَعۡمَلُوۡنَ تم کرتوت کرتے ہو

کیا تم یہ کہتے ہو کہ حضرت ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب علیہم السلام اور ان کی اولاد یہودی تھے یا نصرانی تھے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے پوچھیے: کیا تم زیادہ علم والے ہو یا اللہ تعالیٰ؟ اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہو گا جو اس گواہی کو چھپائے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے پاس موجود ہے؟ اور اللہ تعالیٰ تمہارے کرتوتوں سے بے خبر نہیں۔

تِلۡکَ اُمَّۃٌ قَدۡ خَلَتۡ ۚ لَھَا مَا کَسَبَتۡ وَ لَکُمۡ مَّا کَسَبۡتُمۡ ۚ وَ لَا تُسۡـَٔلُوۡنَ عَمَّا
کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴۱﴾

تِلۡکَ یہ اُمَّۃٌ ایک جماعت قَدۡ خَلَتۡ جو گزر چکی لَھَا اس کے لیے مَا کَسَبَتۡ جو
اس نے کمایا وَ اور لَکُمۡ تمہارے لیے مَّا کَسَبۡتُمۡ جو تم نے کمایا وَ اور لَا
تُسۡـَٔلُوۡنَ تم سے نہیں پوچھا جائے گا عَمَّا کے بارے میں جو کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ وہ اعمال
کیا کرتے تھے

وہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی؛ انہیں ان کے اعمال کا بدلہ ملے گا اور تمہیں تمہارے اعمال کا۔ اور تم سے ان کے اعمال کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا۔